THE BOOK WAS DRENCHED

TEXT PROBLEM WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188044
UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۹۲۹۴۸ Accession No. ۶۲۵۵

Author محمد رفیع رضوی ع - ت

Title تاج و نشان

This book should be returned on or before the date last marked below.

یہ کتاب انجمن ترقی اردو کے واسطے تالیف کی گئی۔

بسم السلطان لا الٰہ الا اللہ المستعان

تاج و نشان

عرف

معروف تاج الملوک

مرتبہ

محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع اوناؤ ملک اودھ سابق ایڈیٹر ریز گزٹ اناؤ و خیربا گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفۂ ہند میرٹھ۔ مولف اختر اقبال اختر اودھ۔ تصریح الحروف۔ گنج شائیگان۔ نقش حیرت تاریخ بنارس۔ تاریخ آصفجاہی وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال

(بار اول بمقام مراد آباد)

نامی پریس مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم میں چھپا

اپریل سنہ ۱۹۰۴ء

قابل دید ناول موجودہ نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد

افسون - اس ناول کو خود پڑھیئے اور اپنی بی بی بچوں کو پڑھائیے اور تنہائی اور لطف کے ساتھ وقت گذارنے کے علاوہ استقلال اور وفاداری عفت و ہمت کا ایسا سبق سکھاتی کہ پتھر کی لکیر ہو جاتا ہے **کرشمہ حسن** - تازہ انگریزی سے ترجمہ - ۱ر **شرارت** انگلستان کے طرز معاشرت اور عجیب و غریب چالاکیوں کا سچا دلکش فوٹو معہ حسن و عشق - ہر دو حصہ ۱ر **چاک گریبان** - یہ دلچسپ و عجیب و غریب ناول مسٹر رینلڈ کی تصنیف ہے جسکی حیرت انگیز فسانہ نگاری کو اہل یورپ جادو و سحر سے تشبیہ دیتے ہیں بامحاورہ سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے - قیمت ۱۲ر **ہندی کی چندی** - اس ناول میں ہندی کے پرخچے اوڑائے ہیں - زمانہ کی ضرورت اردو کے رواج کی ثابت کی گئی ہے - ۴ر

صغرا بیگم یا ایک مسلمان لیڈی کی سرگزشت مصنفہ ایک باعصمت مسلمان لیڈی ۲ر **علی شرہ** - یا خاندان حسن بیگ کی ہسٹری - مصنفہ ایضاً عجیب پر درد سچا قصہ - عورتوں کی جہالت کی زندہ بولتی ہوئی تصویر مفید تعلیم نسواں ۴ر **خزانہ گلزار** - معروف بہ لیلیٰ فرزانہ - تازہ تصنیف - دلچسپ ہیں ۸ر **مکن بائی** - ایک پارسی مس اور محمود کے عشق کا سچا افسانہ سچے جذبات - رقیبوں کا رخنہ - دونوں کے ہجر کے حالات - محمود کی کشش عشق اور مکن بائی کی بیتابی - مکن بائی کا مشرف باسلام ہو کر کامیابی اور موقع بموقع نہایت ہی مناسب شعر دیئے گئے ہیں کہ دل بے اختیار تڑپ اوٹھتا ہے - ۸ر

بھول بھلیاں - کمیڈی آف ایررس کا ترجمہ ۲ر **مثنوی جانستان** گورنمنٹ اسکول مراد آباد کے دو طالب علموں کا سچا قصہ - کلاں معہ تصاویر ۲ر خورد ۱ر **جھبی کی پکار** - پر درد مناجات ڈی کا غذ ار تسلیل لڑکی کی حسین بیوی - دلچسپ ناول ۱۲ر

المشتہر سلیس ابن علی منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد -

فہرست مضامین کتاب تاج و نشان

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱
تاج	۲
[illegible]	۶
تاج شاہان ایران	۸
[illegible]	″
[illegible]	″
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۳
[illegible] پیشینیان	″
[illegible]	۱۴
[illegible]	۱۵
[illegible]	۱۶
[illegible]	″
تاج شاہان روم قبل از اسلام	۱۸
[illegible]	″
تاج شاہان افغانستان	۲۱
[illegible]	۲۳
تاج شاہان [illegible]	۲۵
تاج متفرق سلاطین یورپ	″
تاج شاہان اودھ	۲۷
تاج شاہان [illegible] ہندوستان	۲۹
تاج سلاطین تیموریہ	۳۲
تاج شاہزادگان تیموریہ ہندوستان	۳۶
تاج بیگمات شاہان تیموریہ ہندوستان	۳۷

مضمون	صفحہ
تاج شاہان مختلف متعلقہ ہندوستان	۳۹
تاج متفرق	۴۱
تاج شاہان ایران	″
تاج سلاطین روم قبل اسلام	۴۳
تاج سلاطین عثمانیہ ترکی	۴۴
تاج دیگر سلاطین یورپ	۴۵
تاج مختلف	۴۶
سلطنتوں کے شاہی نشان	۵۱
سلطنتوں کے فوجی نشان	۵۷
نشانات متفرقہ	۵۹
سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشان	۶۰
بادشاہوں اور روسا کے نشانات	۶۲
نشانات جو بعد کو دستیاب ہوئے	۶۵
سلطنتوں کے [illegible] نشان	″
نشانات مختلف جو بعد کو دستیاب ہوئے	۷۳
نشانات (معرکہ) والیان ریاست	
مشاہیر ہندوستان	۷۴
تاج جو بعد کو دستیاب ہوئے	۷۶
نشانات والیان ریاستہائے [illegible]	۷۷
تاج و نشان جو بعد ختم کتاب ہذا دستیاب ہوئے	۹۲
قطعات تاریخ طبع	۹۴
ضمیمہ کتاب ہذا	۹۷
تاج و نشان متفرق	۹۸

(فقط)

غلطنامہ کتاب تاج ونشان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
لوح	۳	معروف بہ تاج الملوک	
//	۶	اناو	اوناؤ
//	۷	میرٹھہ	ایٹہ
۱	۹	اناؤ	اوناؤ
۲	۴	بنایا تہا	بنایاتہا لیکن مؤلف کتاب طلایع المقدور من مطالع الدہور نے لکھاہی کہ نمرود جسکا نام طہماسفان تہا سب سے پہلے تاج کو پہنا
//	۷	پتلی لوچدار	پتلی اور لوچدار
//	۹	اہل	اوس
//	۱۰	سہسواری	شہسواری
//	۱۲	کرلیتا تہا	کرلیتا تہا چنانچہ یونانیون مین یہ دستور تہا کہ جو لوگ کوئی بڑا معرکہ مارکر آتے تھے وہ کھجور کی شاخ اپنے سر پر لگاتے تھے
۳	۲۱	حکمرانون تاج بہت قدیمی ہے	حکمرانون مین تاج بہت قدیمی ہی چنانچہ ایران کا شاہی تاج جو نہایت قدیمی ہے پہولون کے گملے کی صورت کا ہی اسکے مرکز مین ایک ناتراشیدہ بیش قیمت ہیرا مرغی کے انڈے کی برابر لگا ہوا ہے۔
۶	۱۵	نہین بنا	نہین بنا۔ روما کا تاج شاہی پیتل کا ہی لیکن اسکی خاص خوبی یہ ہی کہ اسمین کم سے کم باسٹھ ایسی توپون سے دہانین لیکر لگائی گئی ہین جو میدان جنگ مین غنیم سے چھینی گئی تہین۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٦	١٦	خلاصہ یہ اسوقت	خلاصہ یہ کہ اسوقت
٧	١٣	ہے۔	ہے۔ ریاست بھوپال کے معرکہ مین بھی مچھلیان ہین غالباً یہ مچھلی دار معرکہ نواب جہانگیر محمد خان کے وقت سے جاری ہوا ہوگا کیونکہ نواب موصوف نے سرکار شاہ اودہ کو اپنا مربی بنایا تھا اور اوسی ریاست سے ماہی مراتب منگوایا تھا جو ابتک ریاست بہوپال کا ماہی مراتب ہے۔ اس ماہی مراتب کا حال سید کریم علی نے تاریخ مالوہ مین لکھا ہے
٨	٤	جیساکہ امیر	جیساکہ مجوسی شاہان ایران کے اکثر سکون پر آتشدان کا سکہ بناہی یاکہ امیر
١١	١	وبقولے برادر	وبقولے پسر
١٨	٢	شہنشاہ ماریس	شہنشاہ ماریس
٢٠	١	سلطان مراد خان	سلطان مراد خان رابع۔
״	״	سلطان مصطفےٰ خان اول	تاج سلطان مصطفےٰ خان اول
״	״	سلطان عثمان خان ثانی	تاج سلطان عثمان خان ثانی
٢١	٣	تاج رچارڈ اول شاہ جان	تاج رچارڈ اول و شاہ جان
٢٢	٨	دام ملکہم	دام ملکہ
״	٦	الگزندر	الگزندرا
٢٣	١	تاج ایڈورڈ دوم	تاج ایڈورڈ دوم
٢٥	٤	شاہ پروس	شاہ پروشس
٢٨	٣	تاج واجد علی	تاج واجد علی شاہ
٣٢	٢	محمد بابر	محمدؐ بابر
٣٣	٢	ایضاً	تاج محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲	۳	محمد بابر	تاج محمد معظم ملقب بہ بہادرشاہ۔
//	۴	ایضاً	تاج معزالدین جہاندارشاہ
۳۴	۳	روشن اختر ابوالفتح	روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ
۳۷	۳	حیات النسا بیگم	زینت النسا بیگم۔
۴۰	۳	مثل بادشاہ گنجو	مثل بادشاہون کے۔
//	۴	انکے نام درج	انکے تاج درج
//	۶	ٹیپو سلطان	ٹیپو سلطان
۴۱	۳	تاج سیرمین	تاج سیرس
//	//	یہ بادشا	یہ بادشاہ
۴۳	۵	تاج عبد ربان	تاج عید ریان
۴۸	۱	تاج ہنسو	تاج کنواہنسو
۵۰	۵	متعدد صورتون	متعدد صورتون
۵۸	۴	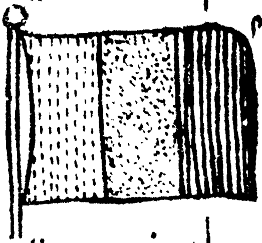	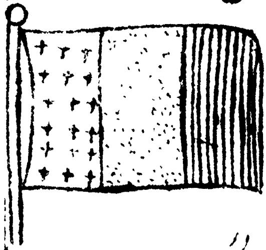
۶۴	۲	آئی نین لوس	آیونین لوس
۸۰	۱	یہ نشان ریاست بھوپال بھی بیگم	یہ بھی نشان ریاست بھوپال بیگم
۹۲	۶	مسعود میرزا	مسعود میرزا
۹۳	۲	ایسٹ انڈیا شاہی	ایسٹ انڈیا کمپنی شاہی
۹۴	۱۰	عالی حبب	عالی کی حسب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بے پایان اُس سلطانِ دوجہان کو شایان ہے جسکے قبضۂ قدرت مین زمین وآسمان ہے اور جو ایک دم مین کسی کو تاجِ شاہی دیتا۔ نشانِ امارت عطا فرماتا۔ کسی کو تختِ سلطنت سے خاکِ ذلت پر گراتا ہے۔ اور لائقِ درود وہ سرورِ کائنات مفخرِ موجودات رسولِ عالی درجات والا مقام ہے جسنے کفر و بت پرستی کو مٹا کر علمِ اسلام کو بلند فرمایا گمراہون کو راہ راست پر لایا اور دوازدہ امام نائبِ رسولِ انام برگزیدۂ خالقِ علام پر سلام مدام ہو۔

امّا بعد محمد رفیع عالی بن جناب مغفرت مآب سید محمد وصی صاحب رضوی متوطن قصبۂ موہان ضلع اناؤ ملک اودھ بخدمت قدردانان و ہنر شناسان زمان عرض رسا ہے کہ جب مین تحریر گنجِ شایگان معروف بہ ٹکسال سے فارغ ہوا تو عزیز از جان سعید زمن سید علی اکبر حسین سلمہ رب ذوالمنن نے خواہش ظاہر کی کہ مین ایک ایسی کتاب مرتب کرون جنمین شاہان زمان کے تاج اور والیان ملک کے نشان درج ہون بنا بر آن مین نے یہ کتاب مسومہ تاج و نشان کو مرتب کیا۔ اسمین شاہنشاہون۔ شاہون۔ شاہزادون۔ شاہزادیون اور بیگمات شاہی کے تاج اور تمام روے زمین کے فرمانرواؤن اور ہندوستانی والیان ملک و رؤسائے عظام اور مشاہیر کے اعلام درج کئے خداوند کریم مطبوع انام اور مقبول خواص و عوام فرمائے آمین۔

چونکہ اس کتاب مین تاج و نشان مندرج ہین لہذا تاج و نشان کے

مختصر تاریخی حالات بھی قلمبند کیئے گئے تاکہ ناظرین کی دلچسپی کا باعث ہو۔

تاج

تاج بادشاہی ٹوپی ہے۔ نظامی گنجوی نے سکندر نامہ مین لکھا ہے ۔ ع
کلاہ از کیومرث آفاق گیر + یعنی تاج کو اولاً کیومرث نے بنایا تہا۔ اگلی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان مین جسوقت پورا لباس پہنے کا رواج شروع ہوا تہا اوسوقت بھی سر پر تاج کا نشان موجود تہا۔ یعنی جو گروہ محض وحشیانہ زندگی بسر کرتا تہا اونکے تمام افراد کسی درخت کی پتلی لوچدار شاخ کا حلقہ بناکر سر مین پہن لیتے تھے۔ اور جس شخص کے حلقہ کی شاخ مین پتیان اور پھول شامل ہوتے تھے وہ اہل قوم کا سردار مثل بادشاہ کے سمجہا جاتا تہا۔

پہلے زمانہ مین تاج بہادری۔ اخلاق۔ گاوزوری۔ ڈاکہ زنی اور شہسواری وغیرہ طریقون سے حاصل ہوتا تہا اور جس شخص کو کسی گروہ پر تفوق حاصل ہوتا تہا وہ اپنے لباس مین کوی امتیازی نشان ضرور قایم کرلیتا تہا۔

پھر اس تاج کی حالت مین تبدیلی شروع ہوی یعنے پہلے جو تاج درختون کے پتون سے بنتا تہا وہ مصنوعی بیل بوٹون سے بنایا جانے لگا۔ بعدہٗ جسقدر سلطنتین زیادہ ہوتی گئین تاج مین اور بھی ترقیان ہوتی گئین۔ اور مختلف صورتون کے تاج بننے لگے۔

یونان کے زمانۂ عروج مین جو تاج باوقعت تہا وہ صرف ایک حلقہ تہا جو زمانہ کی ترقی کے ساتھ پُرتکلف ہوتا گیا۔ گر درخت کی ایک مصنوعی شاخ معلوم ہوتا تہا اس تاج پر اون لوگون کو استحقاق حاصل ہوتا تہا جو گھوڑدون اور جسمانی ورزشون مین فتح نمایان حاصل کرتے تھے۔

سکندر اعظم کا تاج صرف ایک سادہ پٹی سونے کی تھی جسمین بعد فتح ایران مینڈہے کے دو سینگ بھی شامل کرلیئے گئے تھے۔

عرب مین پہلے سلطنت نہ تھی لیکن جب اسلام نے عربون مین حکومت کی بنیاد ڈالی تو اوس کے ابتدائی فرمانرواؤن مین تاج کا استعمال نہین ہوا مگر جب عرب

کی سلطنت ترکون مین آئی تو اونکے عمامے بتدریج تاج کی صورت ہوتے
گئے۔

ترک قبل از اسلام خود پہنتے تھے اور اونکا شاہی خود ایک منقش پٹی تھا جسپر
کلغی لگی ہوئی تھی جب عربون کی سلطنت ترکون کے تصرف مین آئی اور بعدہٗ
ترکی حکمران اپنا قدیمی مذہب ترک کر کے مسلمان ہوتے گئے تو اونھون نے اپنی قدیمی
وضع مین بھی ترمیم کی اور خود کے اوپر عمامہ باندھنا اختیار کیا۔

انہی ترکی خاندان مین ایک خاندان چغتائیہ تھا جسنے ہندوستان مین حکومت
قایم کرلی تھی۔ جو مغلیہ کے نام سے اسوقت تک مشہور ہے۔ جب اس خاندان مین
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہوا تو اوس نے اپنے تاج کی صورت نئی کردی یعنے
زمانۂ سابق مین مہاراجگان ہندوستان کھڑکی دار پگڑی پر ایک سرپیچ جیسے تاج
بنے ہوئے تھے بطور تاج کے استعمال کرتے تھے اکبر نے اوسی طرز کو تھوڑی
سی ترمیم کے ساتھ جاری رکھا۔

خاندان سلجوقیہ نے جو ترکون کی ایک شاخ ہے اوس نے اپنا تاج اسطرح بنایا
تھا کہ خود مین جواہرات کے پھول لگائے تھے اور اوس کے اوپر عمامہ باندھکر
اوس مین موتیون کی چند لڑیان لگادی تھین۔

بایزید یلدرم نے جب سلطان کا لقب اختیار کیا تو پہلے سلجوقی تاج کو اپنے خاندان
مین جاری کیا تھا۔ یہ تاج اگرچہ اب استعمال نہین کیا جاتا مگر موجود ہے۔

صوبہ اودھ کے صوبہ دار نواب غازی الدین حیدر کو جب آنرمبل ایسٹ انڈیا
کمپنی نے ۱۲۳۵ھ ۱۸۱۹ء مین لقب شاہی دیا تو اوس کے لئے ایک نئی وضع کا تاج
شاہی بنایا گیا۔ اس سے پیشتر جلال الدین محمد اکبر والی مندیل استعمال کیجاتی تھی
ایران و مصر اور بابل کے حکمرانون تاج بہت قدیمی ہے۔

روما کے زمانۂ عروج مین تاج کی وہی شکل قایم رہی تھی جو درخت کی مصنوعی
شاخ سے بنایا گیا تھا۔ مگر بعد کو اوس مین ظاہری شان و شوکت بھی ظاہر
کی گئی۔

قسطنطین کے زمانہ مین تاج پرتکلف ہوکر مرصع ہوا اور ایک اونچی ٹوپی کو

چوڑی پٹی کے حلقہ مین لے کر سنہری نصف محراب کی شکل بنایا گیا اور محراب پر ایک کرہ قایم ہوا۔ شاہ جسٹی نین نے اوس کرہ پر صلیب بنوائی یہ وضع ایسی مرغوب ہوئی کہ یورپ کی تمام عیسائی سلطنتون نے اسکی تقلید کی۔

پوپ کو چونکہ دنیا۔ آخرت اور مذہب تینون کے اختیارات حاصل ہین اس لئے اوس نے اپنے تاج کو ان تینون اختیارات کا نمونہ ثابت کرنے کے لئے تین درجہ کا اوپر نیچے بنایا ہے۔

انگلستان مین جو تاج بنایا گیا وہ حضرت داؤدؑ کے تاج کی نقل تھا جسمین سونے کی متعدد نوکدار میخین لگی ہوئی تہین اور کھوپری کی طرف کھلا ہوا تھا۔

ولیم اول نے اپنے تاج مین صرف چار میخین رہنے دین جنمین سہ برگہ پھول بڑھاکر خوبصورت کردیا۔ جس سے وہ کسی قدر اونچا بھی ہوگیا۔

ہنری اول نے اپنے تاج کے حلقہ کو جواہرات سے مزین کرکے اوس مین خوشنمائی اور زیادہ کردی۔

ہنری دوم۔ رچارڈ اول اور شاہ جان کے زمانہ مین اور ترقی ہوئی۔

ہنری سوم کا تاج صرف ایک حلقہ تہا جو چند پتیون یا گھنڈیون سے کسی قدر بلند کردیا گیا تھا۔

ایڈورڈ سوم نے سچے کام سے تاج کو خوبصورت بنایا جسمین چار بڑے اور چار چھوٹی پتیان خوبصورت دوائر مین نظر آتی تھین۔ حلقہ مرصع تھا جس سے آٹھ پھول ظاہر ہوتے تھے۔ رچارڈ دوم نے بھی تاج کی یہی شکل اختیار کی تھی۔

ہنری چہارم نے تاج کو موتیون سے رونق دی اور اوسکی پتیان جواہرات سے مرصع کین۔

ہنری پنجم نے سب سے پہلے تاج مین محرابی شکل قایم کی۔ اس تاج کے بالائی حصہ پر کرۂ زمین اور صلیب بنائی گئی جو روما کے تاج سے اخذ کی گئی تھی۔ یہ تاج انگلستان مین پسند ہوا۔

ہنری ششم کے تاج مین محرابین تھین۔

اڈورڈ چارم کے تاج مین چار نصف محرابین تھین۔
رچارڈ سوم نے جو تاج بنایا تھا وہ ہنری پنجم کے تاج سے بہت مشابہ تھا۔
صرف اسکی پتیان اور صلیب اوسکی نسبت زیادہ خوشنما اور موزون تھین۔
ہنری ہفتم نے اپنے تاج کو شاہان سابق سے زیادہ بلند کیا اور اوس مین دو محرابین
قایم کین اور اوس کے حلقہ کو چار محرابون اور چار صلیبون سے اونچا کیا۔
ہنری ششم کے وقت مین یہ ایجاد زیادہ ہوئی کہ اسوقت تک جتنے تاج بنائے گئے
تھے سب کے پہننے سے سر کھلا رہتا تھا۔ ہنری ششم نے اپنے تاج کے نیچے
آسمانی مخمل کی ٹوپی داخل کی۔
ملکہ ایلزبتھ کا تاج ہنری ششم کے تاج سے مشابہ تھا۔
جیمس اول اور چارلس اول نے تاج مین چار محرابین بنائین یہ تاج سونے کا بنایا
گیا تھا جسکا وزن سات پونڈ چھ اونس اور قیمت گیارہ ہزار ایکسو روپیہ تھی۔
یہ تاج ۱۶۴۹ء مین پارلیمنٹ کی رائے سے تلف کردیا گیا۔
چارلس دوم کا تاج سینٹ اڈورڈ کی تاج کے مانند تھا۔
جارج سوم کی تاجپوشی کے وقت جو تاج تیار کیا گیا تھا اوسکی محرابون مین پہلے
تاجونکی محرابون سے کچھ زیادہ خوبصورتی ظاہر کی گئی تھی۔ یہی تاج ولیم چہارم
کی تاجپوشی کے وقت بھی سر پر رکھا گیا تھا۔
ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا تاج سینٹ اڈورڈ کے تاج سے مشابہ بنایا گیا تھا جو شاہان گزشتہ
کے تاجون سے زیادہ قیمتی تھا اور وزن صرف انتالیس اونس اور قیمت تین لاکھ
ساٹھ ہزار پونڈ تھی۔ یہ تاج سراپا جواہرات سے مرصع تھا۔
موجودہ شہنشاہ حضور ملک معظم اڈورڈ ہفتم دام اقبالہ کے تاج کے
دائرے مین بیس ہیرے لگے ہین جنمین سے ہر ایک کی قیمت پندرہ سو پونڈ ہے
اس تاج کے وسط مین اوپر کی طرف دو بڑے ہیرے جڑے ہین جو ہر ایک
دو ہزار پونڈ قیمت کا ہے۔ اول الذکر بیس ہیرون کے زاویون پر چھوٹے چھوٹے

سلہ اسکا مفصل بیان میری کتاب گنج شایگان معروف بہ ٹکسال مین درج ہے۔ مولف

ہیرے نصب کیے گئے ہین اور ہرایک کی قیمت سو پونڈ ہے - تاج کے گرد صلیبین
ہین ہر صلیب مین پچیس ہیرے بارہ ہزار پونڈ کے ہین - صلیب کے بالائی حصہ پر
چار بڑے ہیرے قیمتی چار ہزار پونڈ کے ہین - بارہ ہیرون کا ایک پھول دس ہزار
پونڈ کا ہے جسمین اٹھارہ چھوٹے ہیرے جڑے ہین جنکی قیمت دو ہزار پونڈ ہے
محرابون پر موتی اور ہیرے لگے ہین اونکی قیمت دس ہزار پونڈ ہے اور جابجا اکتالیس
چھوٹے ہیرے پندرہ ہزار پونڈ قیمت کے ہین - اور تاج کے حلقہ مین موتیون
کی دو قطارین ہین ان سب کی قیمت تین ہزار پونڈ ہے - کل جواہرات - سونا
چاندی ملاکر اس تاج کی قیمت ایک لاکھ پونڈ ہے -

حضور ملکہ الگزنڈرا کا تاج جو جواہرات سے سراپا مرصع ہے اسمین چار صلیب
ہین - سامنے صلیب مین کوہ نور نامی ہیرا جڑا ہے اور باقی تین صلیبون مین تین
ہیرے جو قد مین قریب قریب کوہ نور کے ہین جڑے ہین - آٹھ شاندار محرابین
نکلی ہین جنمین تہری قطار جواہرات کی ہے - بالائی صلیب سے لیکر نیچے کے حلقہ
تک کل جگہ جواہرات سے پر ہے - اسمین ہیرون کی تعداد تین ہزار چھ سو اٹھاسی ہے
اور وزن اس تاج کا بائیس اونس ہے - اتنا ہلکا تاج اس وقت تک کوئی
نہین بنا -

خلاصہ یہ اسوقت دنیا کی سلطنتون مین مختلف قسم کے تاج کا استعمال ہے مگر سب کی
اصل کسی درخت کی شاخ ہی سے پائی جاتی ہے - جوکہ زمانہ کی ترقی کے ساتھ تبدیل
ہوکر دوسری صورتون مین ہوتی گئی -

معرکہ

معرکہ صرف شناخت کے لیے ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیز فلان سلطنت یا ریاست
کی سرکاری چیز ہے -

معرکہ ابتداءً ہر سلطنت اور ریاست مین کسی وجہ خاص سے اختراع کیا گیا ہے مثلاً
اودھ کا نشان شاہی مچھلی تھا یعنی بادشاہت اودھ کی سرکاری چیز پر مچھلی

کی تصویر بنی ہوئی تھی۔ چنانچہ قیصر باغ جو شاہی محل تعمیر کردہ واجد علیشاہ مرحوم آخر بادشاہ اودھ ہے اوسکی دیوارون اور پھاٹکون پر اسوقت اونکا مچھلی دار معرکہ بنا ہوا ہے۔

گوکہ اس معرکہ مین شاہ مرحوم نے اسقدر ایجاد اور کردی تھی کہ اوپر کا جسم انسانی اور نیچے کا مچھلی کا بنایا ہے۔

اودھ کے شاہی نشان مین مچھلی ہونے کا اصلی سبب یہ ہے کہ جب سید محمد امین مخاطب بہ نواب سعادت خان برہان الملک صوبہ دار اودھ مقرر ہوکر اودھ مین آیا اور براہ دریاے گومتی بذریعہ کشتی لکھنؤ مین آتا تھا کہ ایک چھوٹی مچھلی دریا سے اوچھلکر اوسکی گود مین آگئی۔ نواب سعادت خان نے اوس مچھلی کو فال نیک خیال کرکے رکھ لیا اور معرکہ مین مچھلی کی شکل بنوائی۔ اور اس ریاست کی ماتحت ریاستون بنارس اور رامپور نے بھی اپنے معرکون مین مچھلی ہی کا معرکہ رکھا جو اسوقت تک موجود ہے اور جنمین کچھہ اور اضافہ کرکے خوبصورتی بڑہا دیگئی ہے۔

سلطنت اودھ کا مچھلی دار معرکہ جسکو نواب برہان الملک نے جاری کیا تھا آخر سلطنت اودھ تک قایم رہا گوکہ اس معرکہ مین وقتاً فوقتاً خوبصورتی کا اضافہ ہوتا رہا مگر مچھلی کی شکل ہی ضرور رہی۔ اور اوس مچھلی کی ہڈیان جسکو نواب برہان الملک نے رکھ لیا تھا گنگا جمنی مرصع ڈبیہ مین عہد واجد علی شاہ تک خزانہ شاہی مین موجود تہین۔

اسی طرح نظام اول صوبہ دار حیدرآباد دکن جو کسی جنگ پر جاتا تھا اوس کو کسی فقیر نے ایک روٹی دی۔ نظام نے اوس روٹی کو باعث برکت سمجھ کر اپنے تمام لشکر مین پھرایا اور معرکہ مین روٹی کی شکل بنائی۔ جو اب تک ریاست حیدرآباد دکن کا معرکہ ہے گوکہ اوسمین شیر کی تصویرین وغیرہ زیادہ کردی گئی ہین۔

ریاست گوالیار مین سانپ اور سورج کا معرکہ ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گوالیار کا کوئی راجہ سوتا تھا منہ پر دہوپ آگئی۔ ایک سانپ نے آکر منہ پر پھن کا سایہ کردیا۔ جب راجہ اوٹھا تو سانپ کو اپنے چہرہ پر سایہ افگن دیکھا کہ دہوپ کو

اپنے پھن سے روکے ہوئے ہے۔ پس معرکہ ریاست مین سانپ اور سورج کی تصاویر داخل کین۔ جو ابتک موجود ہین۔

بعض معرکون مین کوئی مذہبی چیز اوسکی بزرگی کے سبب سے بنائی گئی ہے جیساکہ امیر عبدالرحمن خان والی کابل نے اپنے روپیہ مین مسجد کا نقشہ منقش کیاہے اور پوپ اور عیسائی سلطنتون کے تاج مین اور معرکون کے اندر صلیب بنی ہے۔

تاج شاہان ایران

پیشدادیان

کیانیان

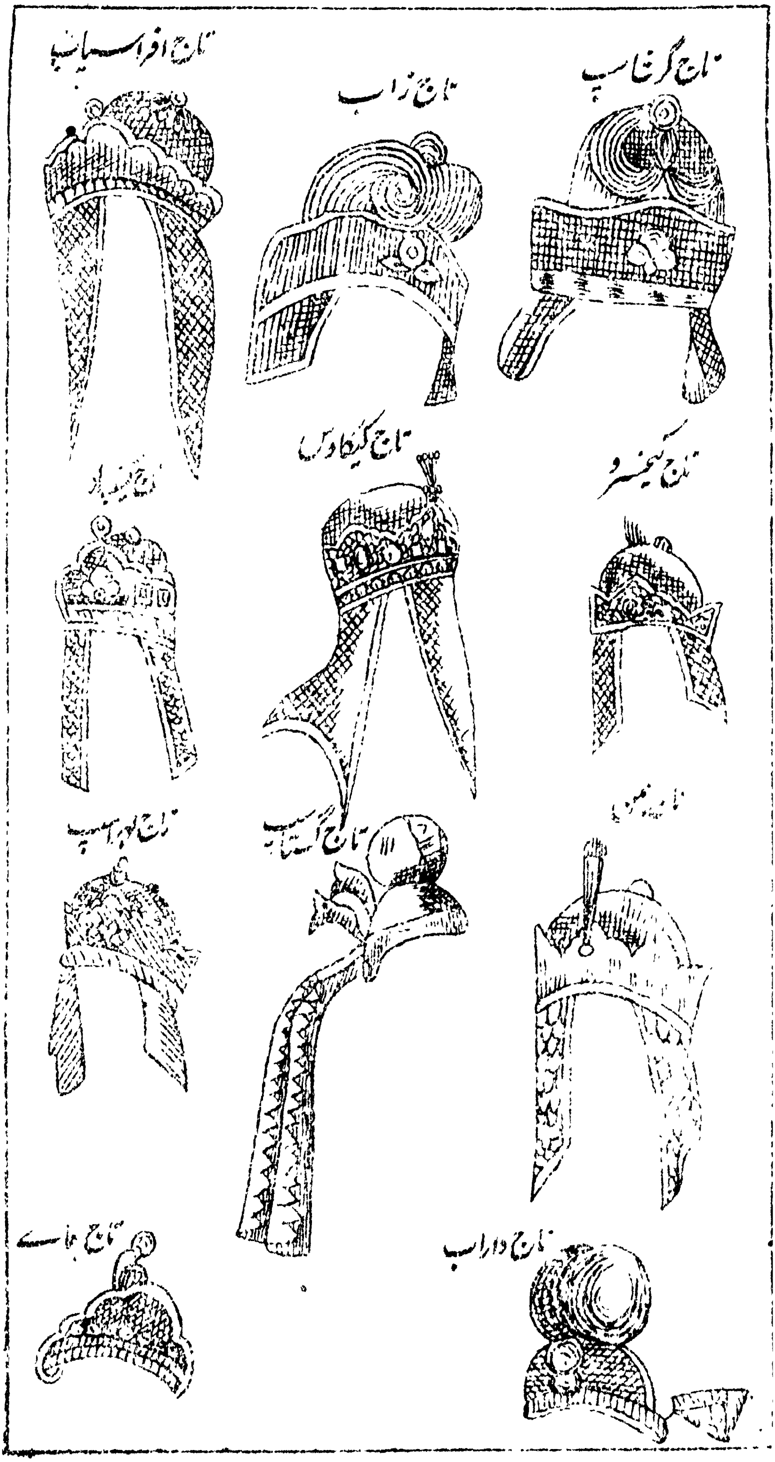
تاج افراسیاب
تاج زاب
تاج گرشاسپ
تاج کیکاوس
تاج کیخسرو
تاج لهراسپ
تاج گشتاسپ
تاج داراب

ساسانیان

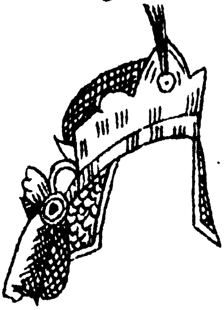
تاج دارا

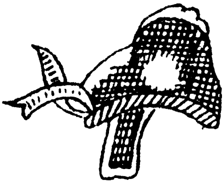
تاج هرمز پسر شاپور

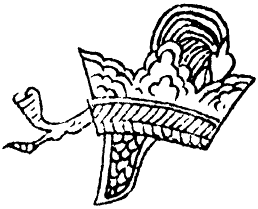
تاج شاپور پسر اردشیر

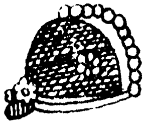
تاج اردشیر

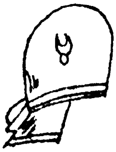
تاج مادر بهرام دوم

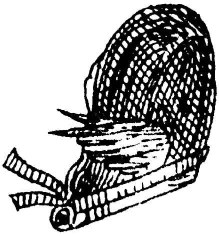
تاج بهرام دوم

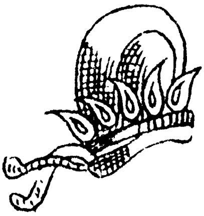
تاج بهرام اول

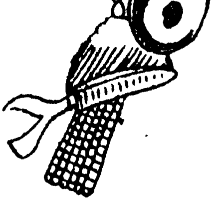
تاج نرسی - پسر بهرام دوم

تاج بهرام سوم

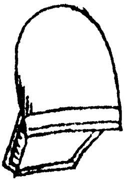
تاج زوجهٔ بهرام چهارم

تاج اردشیر پسر شاپور و بقولے برادر ہمشیرۂ شاپور

تاج شاپور پسر ہرمز

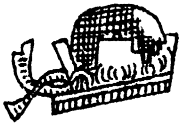
تاج ہرمز پسر نرسی

تاج یزدگرد پسر بہرام چہارم

تاج بہرام پسر بہرام چہارم

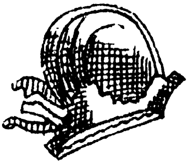
تاج شاپور پسر شاپور

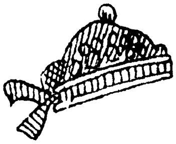
تاج ہرمز پسر یزدگرد دوم

تاج یزدگرد دوم

تاج بہرام (مشہور بہرام گور) پسر یزدگرد

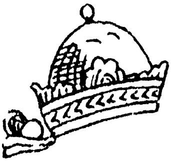
تاج قباد برادر بلاش

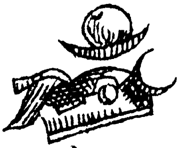
تاج بلاش

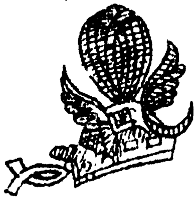
تاج فیروز پسر یزدگرد دوم

تاج خسرو پرویز

تاج ہرمز پسر نوشیروان

تاج نوشیروان

تاج اردشیر پسر شیرویہ

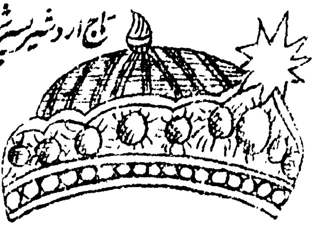

تاج شیرویہ

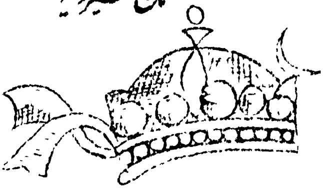

تاج پوران دخت

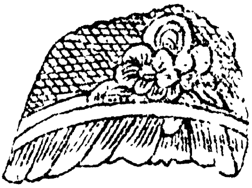

تاج شہرزاد

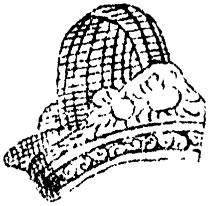

تاج فرخ زاد

تاج آزرمیہ دخت

تاج یزدگرد

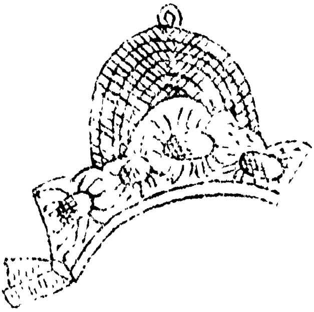

(یزدگرد کے وقت میں مسلمانوں نے ایران کو فتح کیا تھا)

سامانیان و غزنویان

تاج سبکتگین غزنوی

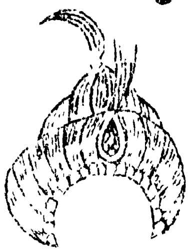

تاج نوح بن منصور سامانی

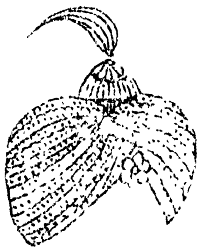

تاج مسعود غزنوی

تاج محمود غزنوی

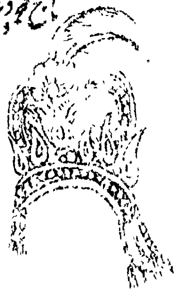

خوارزمیان و چنگیزیان

تاج چنگیز خان

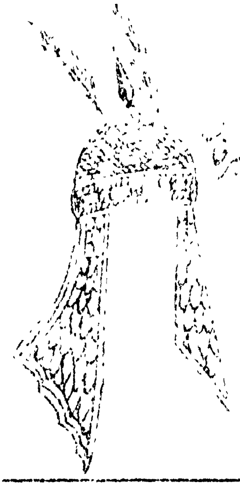

تاج محمد خوارزم شاه

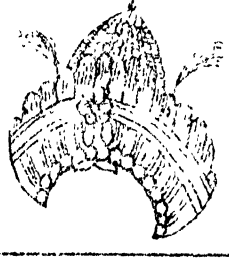

تیموریہ

تاج ہلاکو خان

تاج امیر تیمور

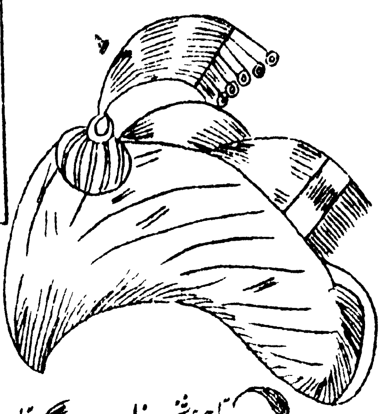

تاج عمر شیخ میرزا

تاج جلال الدین میرانشاہ

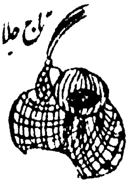

تاج شاہ سلطان حسین

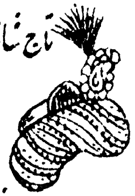

تاج آرام جان زوجہ محمد میرزا

تاج قتلق نگار خانم زوجہ عمر شیخ میرزا

تاج محمد میرزا

تاج ابو سعید مرزا

صفویہ

تاج شاہ طہماسپ

تاج شاہ عباس

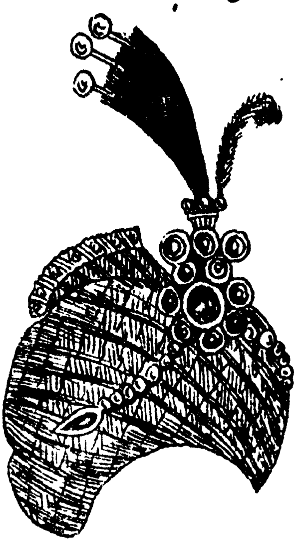

تاج شاہ سلطان حسین

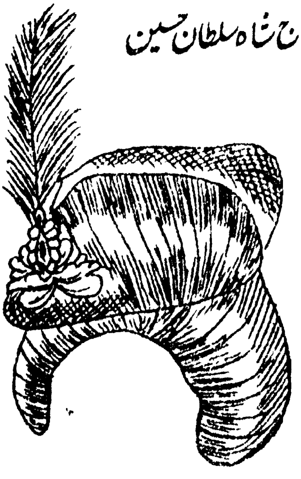

افشاریان

تاج نادرشاه

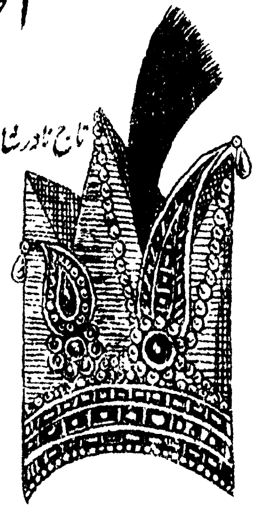

تاج نادرشاه

قاجاریان

تاج آقا محمد خان

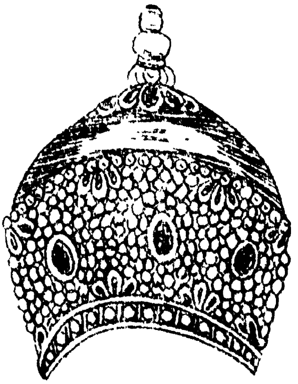

تاج محمد حسن خان

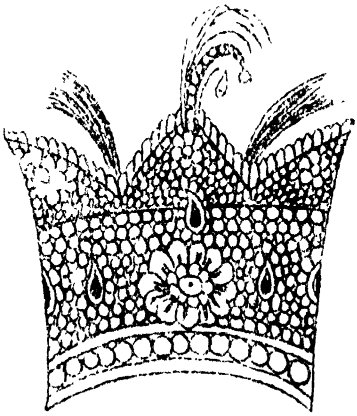

تاج محمد شاه

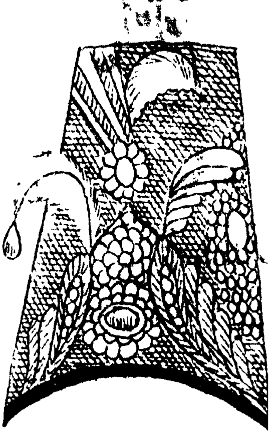

تاج فتح علی شاه

تاج ناصر الدین شاه

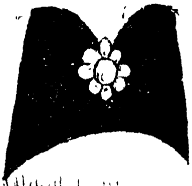

تاج مظفر الدین شاه خلد الله ملکه و سلطنته

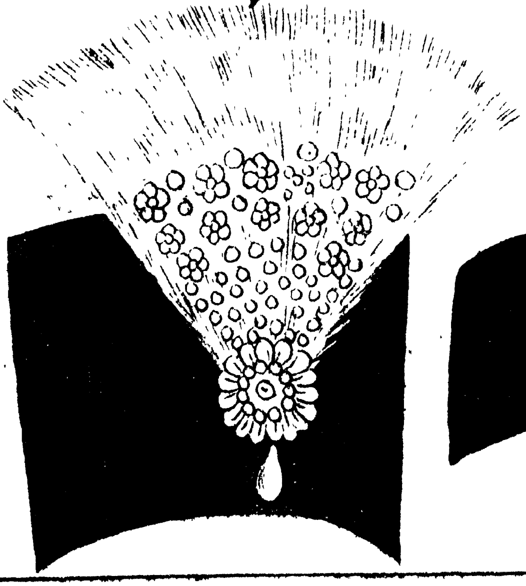

تاج مظفر الدین حال شهنشاه
ایران خلد الله ملکه و سلطنته

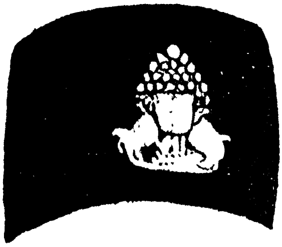

تاج شاہان روم (ٹرکی) قبل از اسلام

تاج شہنشاہ سی - ری - ای - لیس

تاج شہنشاہ دلیرین

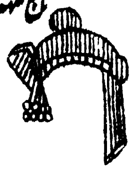

تاج شہنشاہ مارس

تاج قیصر جولیس - (۴۴ سنہ قبل مسیح کے پیدا ہوا تھا)

تاج بادشاہ درایس

سلاطین عثمانیہ

تاج سلطان آرخان

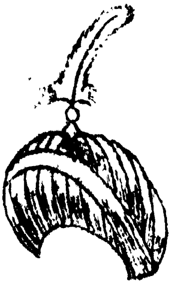

تاج عثمان خان اول

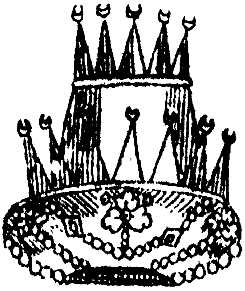

تاج سلطنت روم

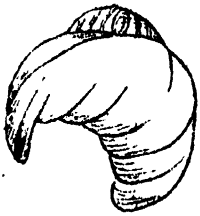
تاج سلطان محمد خان اول

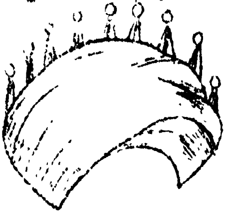
تاج سلطان یلدرم بایزید خان اول

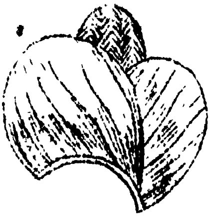
تاج سلطان مراد خان اول

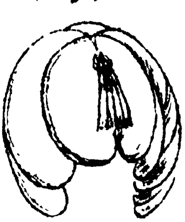
تاج سلطان بایزید خان ثانی

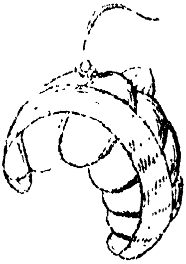
تاج سلطان محمد خان ثانی

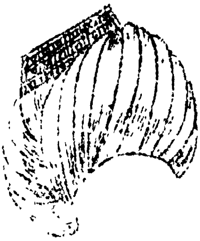
تاج سلطان مراد خان ثانی

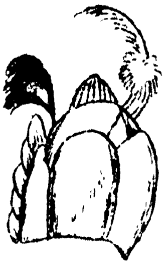
تاج سلطان سلیم خان ثانی

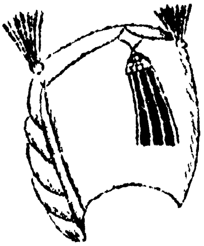
تاج سلطان سلیمان خان اول

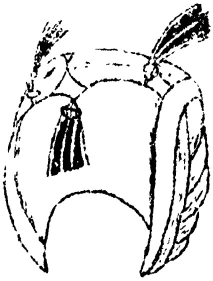
تاج سلطان سلیم خان اول

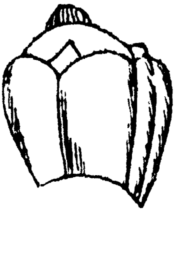
تاج سلطان احمد خان اول

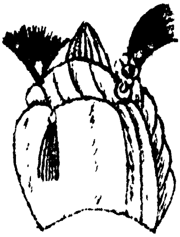
تاج سلطان محمد خان ثالث

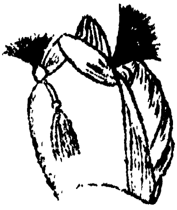
تاج سلطان مراد خان سوم

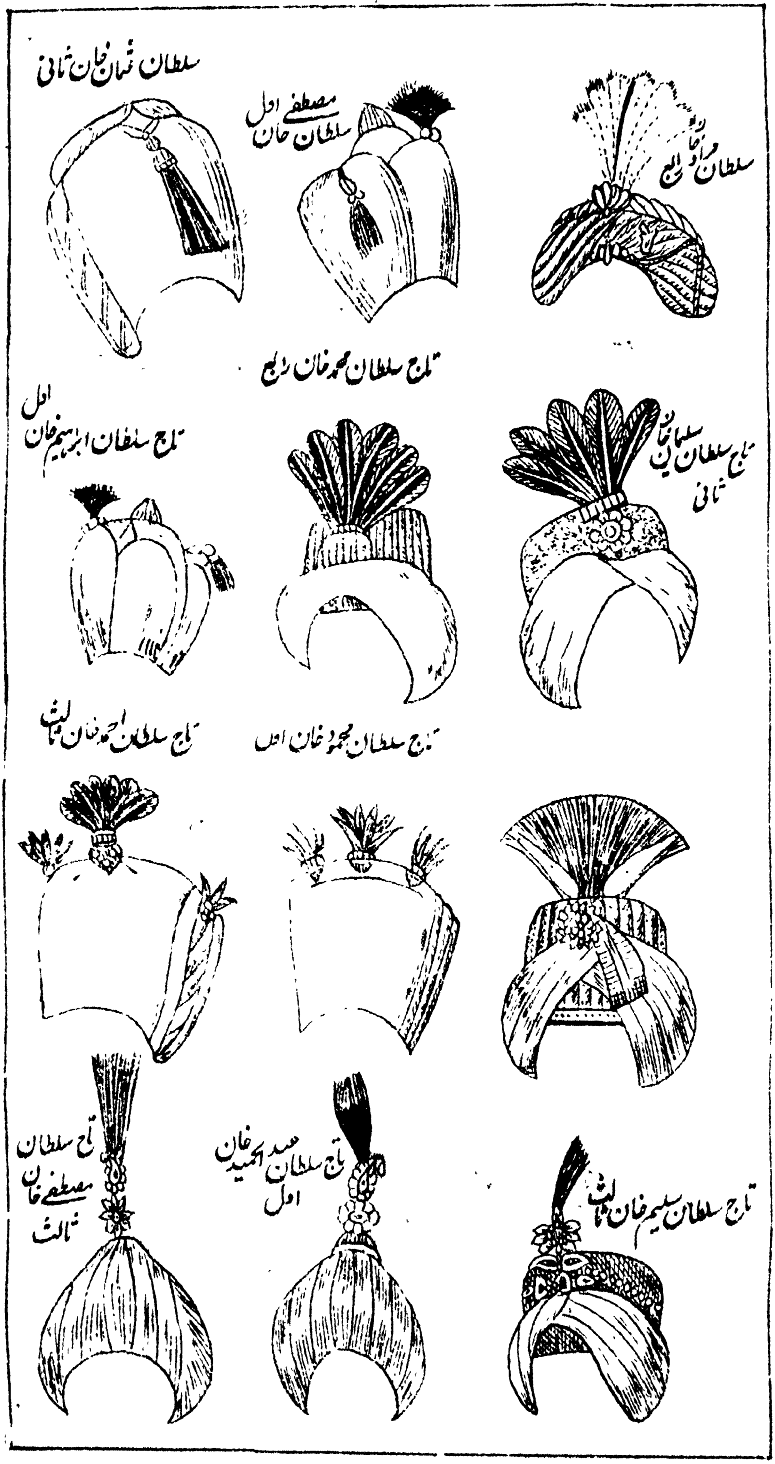
سلطان مراد خان رابع
سلطان مصطفی خان اول
سلطان عثمان خان ثانی
تاج سلطان محمد خان رابع
تاج سلطان سلیمان خان ثانی
تاج سلطان ابراہیم خان اول
تاج سلطان محمود خان اول
تاج سلطان احمد خان ثالث
تاج سلطان سلیم خان ثالث
تاج سلطان عبد الحمید خان اول
تاج سلطان مصطفی خان ثالث

تاج سلطان عبدالمجید خان

تاج سلطان محمود خان ثانی

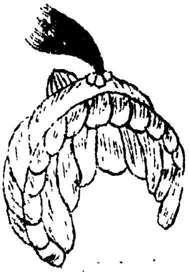

تاج سلطان مصطفیٰ خان رابع

تاج شاہان انگلستان

تاج رچارڈ اول شاہ جان-

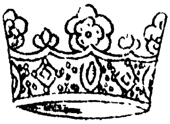

تاج ہنری اول

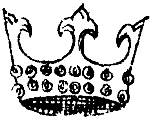

تاج ولیم اول

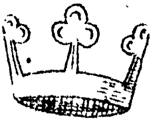

تاج ہنری چہارم

تاج ہنری سوم

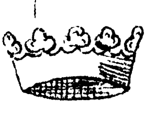

تاج رچارڈ سوم

تاج ہنری پنجم

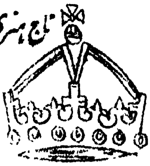

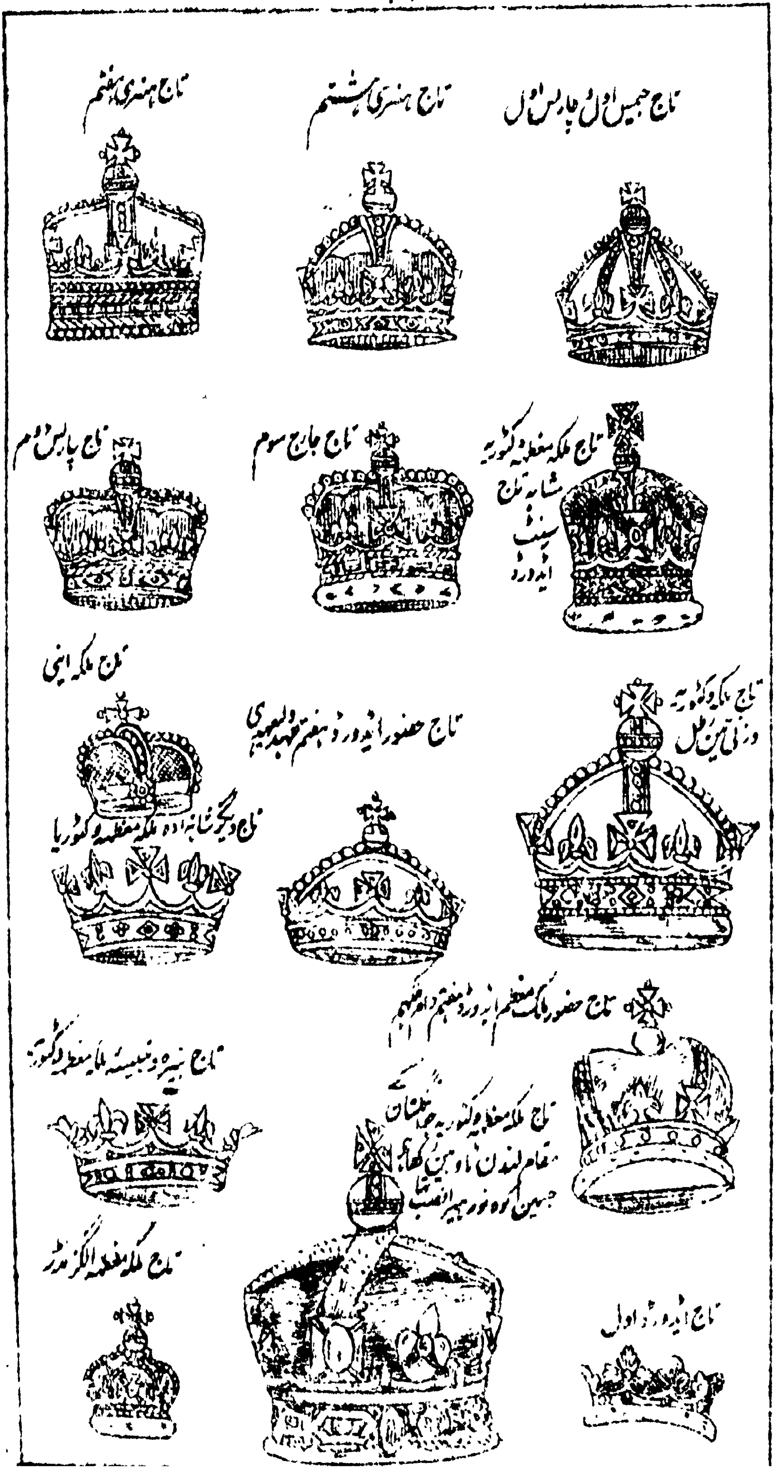
تاج جیمس اول و چارلس اول
تاج هنری هشتم
تاج هنری هفتم
تاج ملکه معظمه وکتوریه مشابه تاج سینٹ ایدورد
تاج جارج سوم
تاج چارلس دوم
تاج ملکه اینی
تاج حضور ایدورد هفتم
تاج دیگر شاهزاده ملکه معظمه وکتوریا
تاج نبیره و نبیسه ملکه معظمه وکتوریه
تاج ملکه معظمه وکتوریه
تاج ملکه معظمه الگزندرا
تاج ایدورد اول

تاج ایڈورڈ چہارم

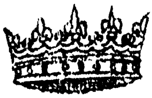

تاج ایڈورڈ سوم

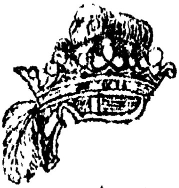

تاج ایڈورڈ دوم

تاج سلطنت انگریزی

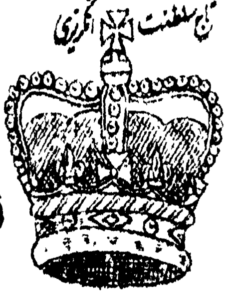

تاج ایڈورڈ ششم

تاج ایڈورڈ پنجم

تاج امرا وغیرہ انگلستان

وسکونٹ

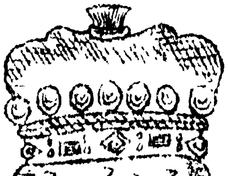

ڈیوک

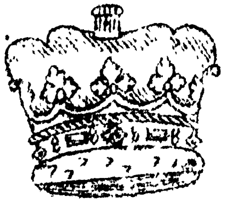

ارل

برن

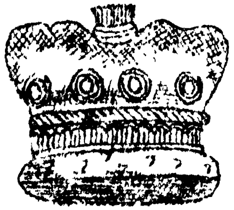

شاه

مارکوئس

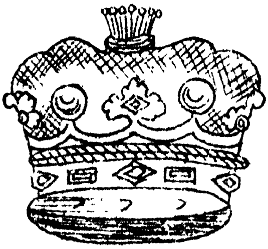

شهزاده

شهزاده ولیعهد

نائت

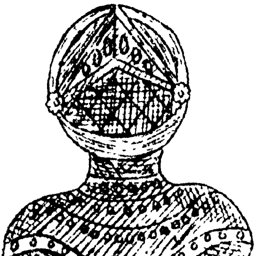

بیرن

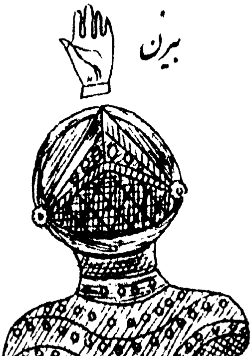

اسکوئر

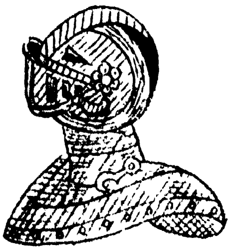

تاج شاہان روس

تاج سلطنت روس۔

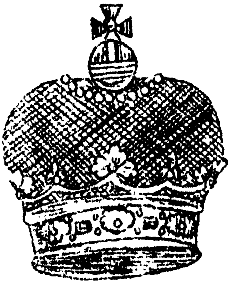

تاج ایوان چہارم

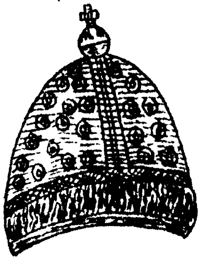

تاج ایوان سوم

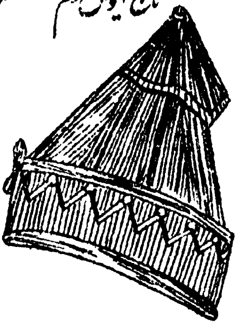

تاج رورک بادشاہ اول روس

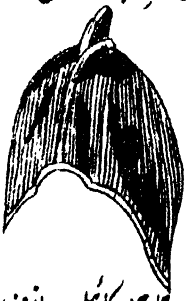

تاج میکائیل رومانوف

تاج الگزنڈر سوم

تاج سکندر

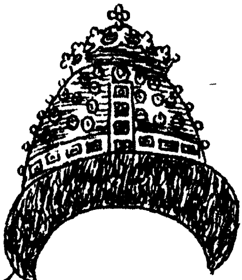

تاج شاہ پروس والی اپیرس ملک یونان جو ۲۷۲ سال قبل مسیح مقتول ہوا

تاج متفرق سلاطین

تاج سلطان صلاح الدین ایوبی فاتح بیت المقدس

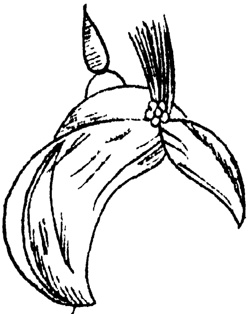

تاج ولیم اول شہنشاہ جرمن

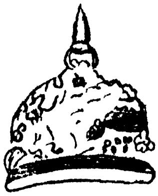

تاج سکندر اعظم

تاج فریڈرک ولیم البرٹ شہنشاہ جرمنی

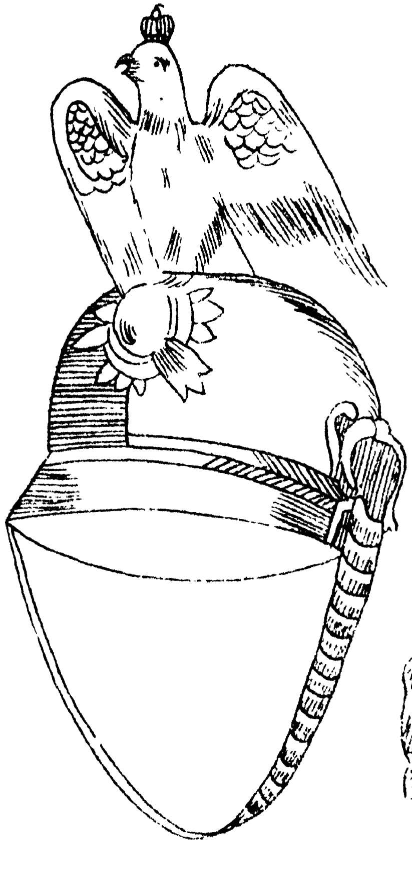

تاج سلطنت جرمن

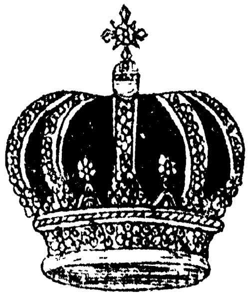

تاج اوسکار دوم شاہ سوئڈن

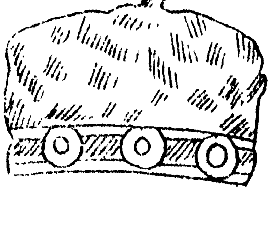

تاج سلطنت آسٹریا

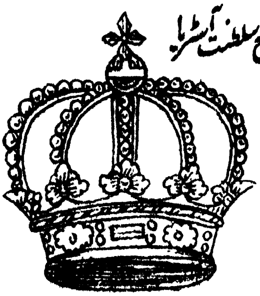

تاج سلطنت فرنس

تاج پوپ

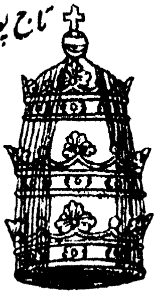

تاج سلطنت اٹلی

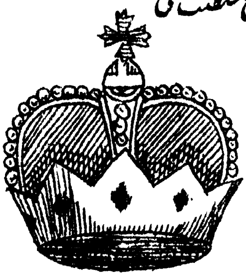

تاج شاہان اودھ

تاج غازی الدین حیدر اول بادشاہ اودہ

تاج سلطنت اودہ

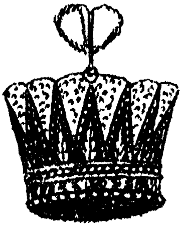

تاج رفیع الدین حیدر، فریدون بخت محمد مہدی
عرف مُنّا جان

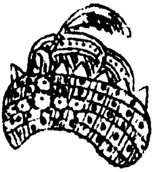

تاج نصیر الدین حیدر

تاج محمد علیشاہ

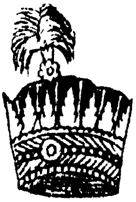

تاج امجد علیشاہ

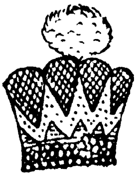

تاج واجد علی

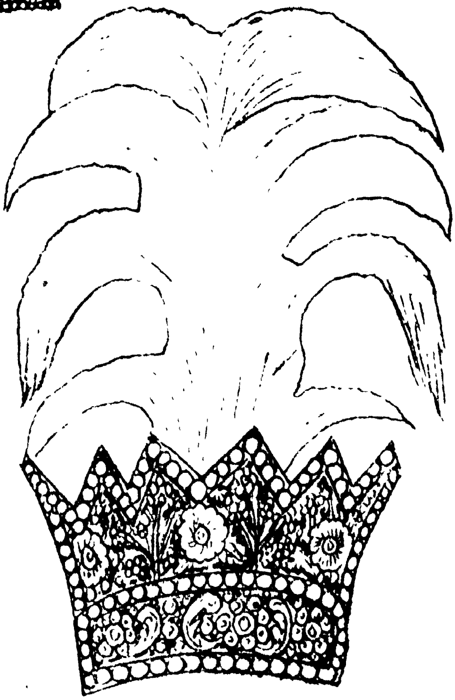

تاج واجد علی شاہ

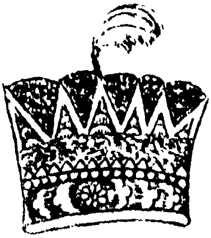

تاج رمضان علی مرزا برجیسقدر

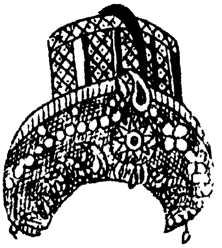

تاج شاہان متفرق ہندوستان

تاج رکن الدین فیروزشاہ

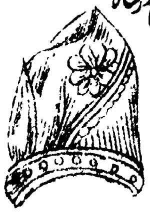

تاج رضیہ بیگم

تاج قطب الدین ایبک

تاج علاء الدین مسعود

تاج معز الدین بہرام شاہ

تاج رضیہ بیگم

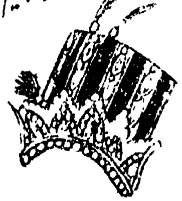

تاج معز الدین کیقباد

تاج غیاث الدین بلبن

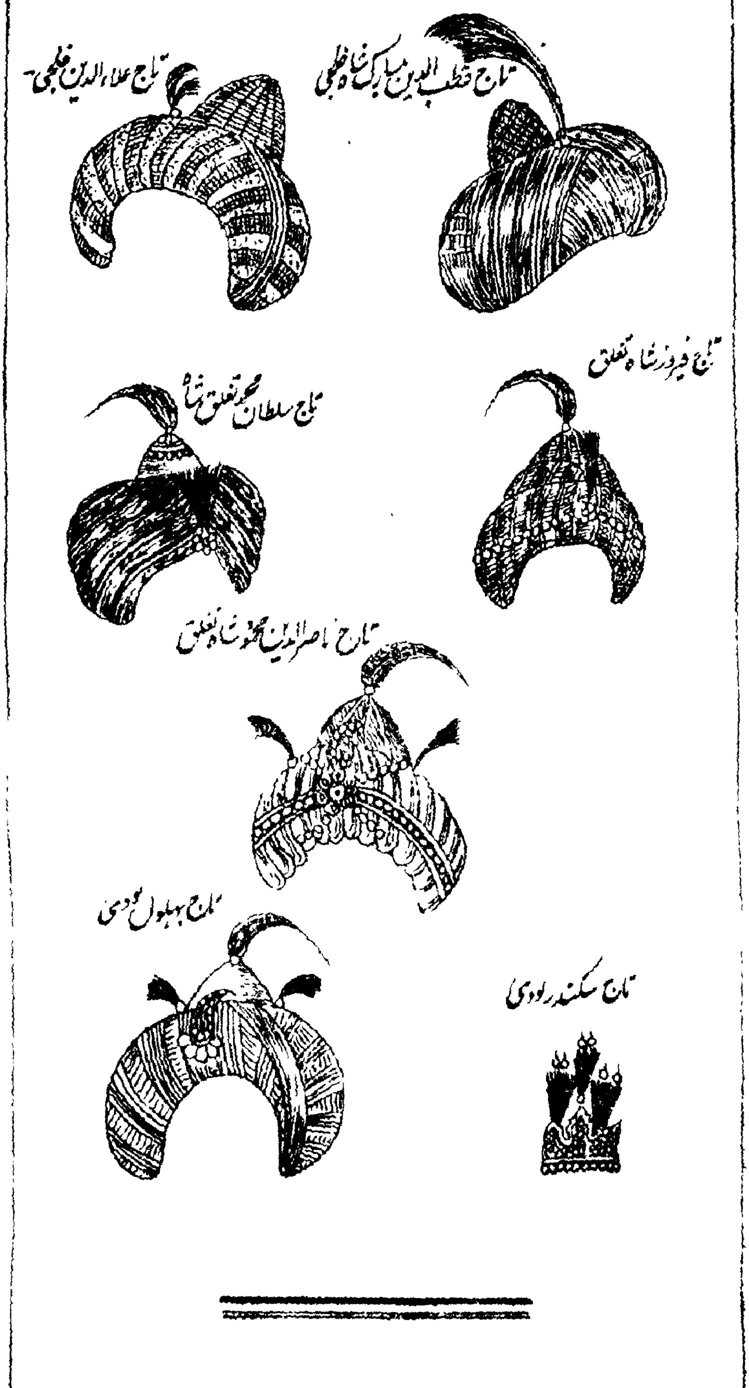
تاج قطب الدین مبارک شاہ خلجی
تاج علاء الدین خلجی
تاج فیروز شاہ تغلق
تاج سلطان محمد تغلق شاہ
تاج ناصر الدین محمود شاہ تغلق
تاج بہلول لودی
تاج سکندر لودی

تاج سکندر شاہ سور

تاج محمد شاہ عدلی

تاج شیر شاہ

تاج شیر شاہ

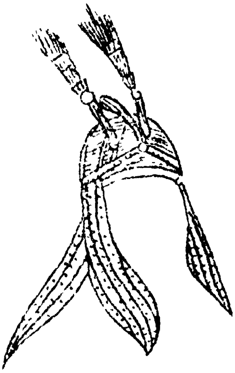

تاج سلیم شاہ

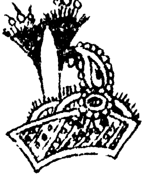

تاج سلیم شاہ

تاج سلاطین تیموریہ

تاج ظہیر الدین محمد بابر

تاج نصیر الدین محمد ہمایوں

تاج جلال الدین محمد اکبر

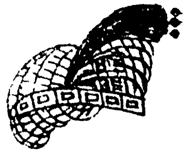

تاج نور الدین جہانگیر

تاج نور الدین جہانگیر

تاج متفرق

تاج شاہان ایران

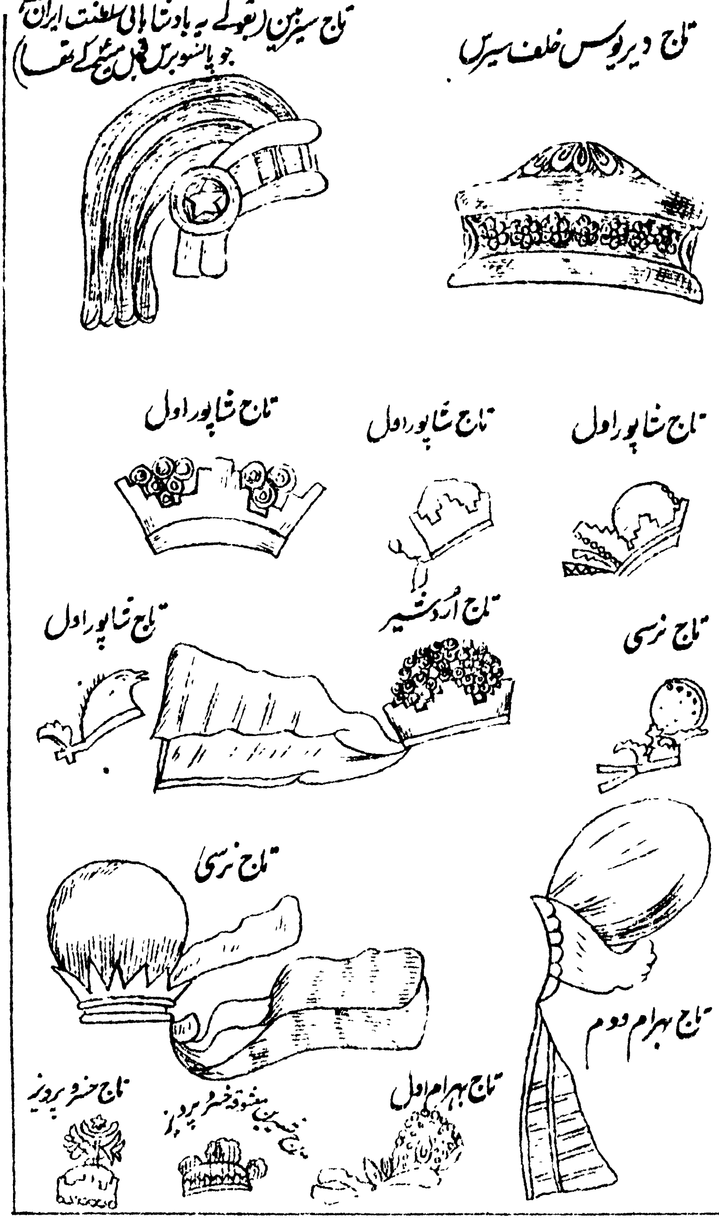

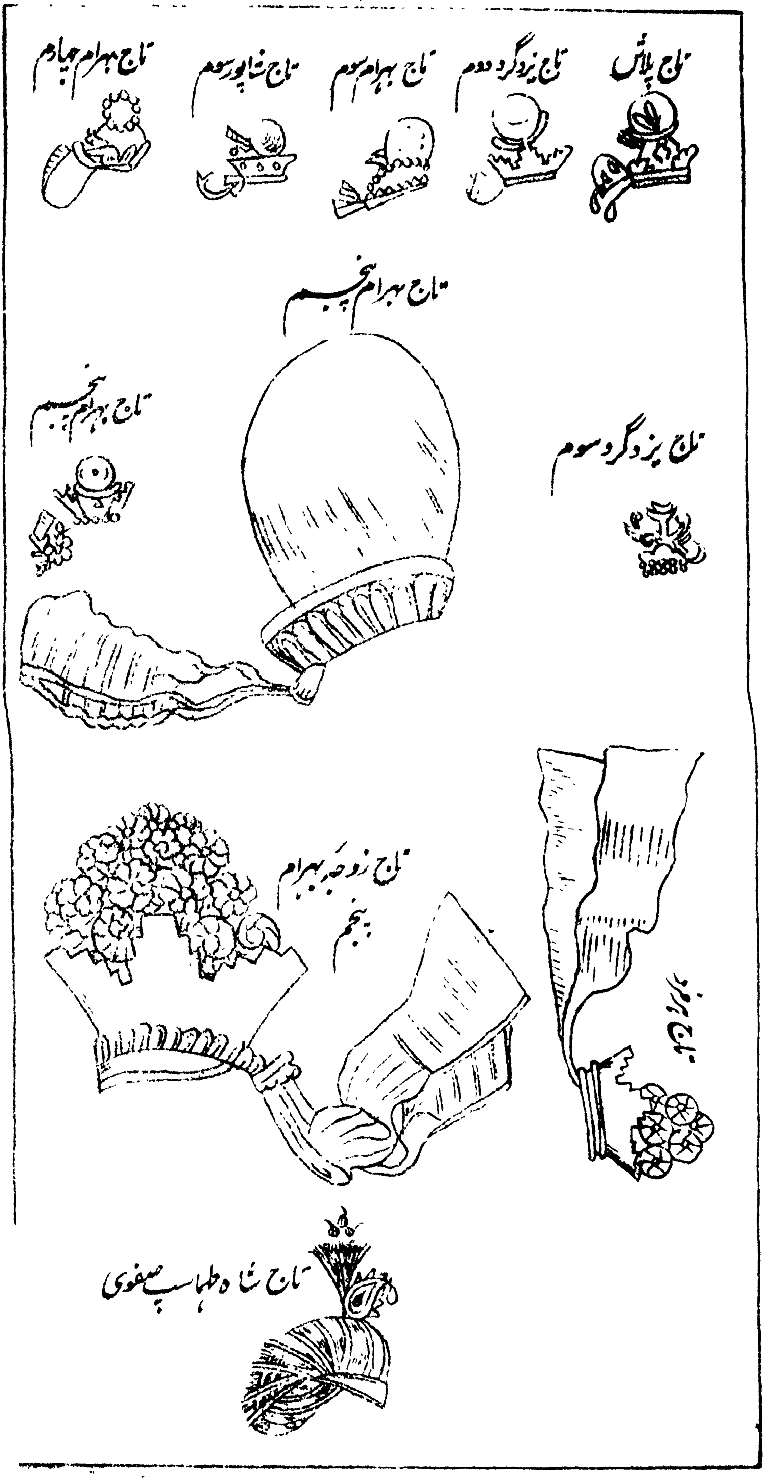
تاج بلاش
تاج یزدگرد دوم
تاج بهرام سوم
تاج شاپور سوم
تاج بهرام چهارم
تاج بهرام پنجم
تاج بهرام پنجم
تاج یزدگرد سوم
تاج زوجه بهرام پنجم
تاج شاه طهماسب صفوی

تاج فتح علی شاہ قاچار

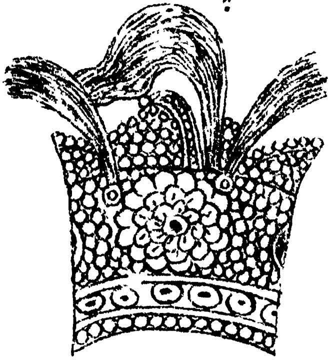

تاج موجودہ سلطنت قاچاریہ ایران

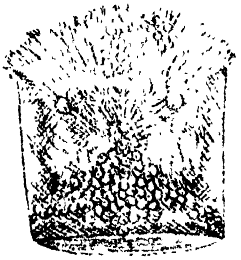

تاج سلاطین روم (ٹرکی)
قبل از اسلام

تاج انیتوخس چہارم

تاج الکساندروس

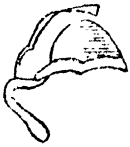

تاج انیتوخس چہارم

تاج نیقرانس

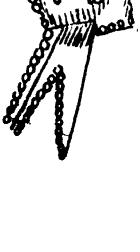

تاج عبدربان

تاج سلاطین عثمانیہ ٹرکی

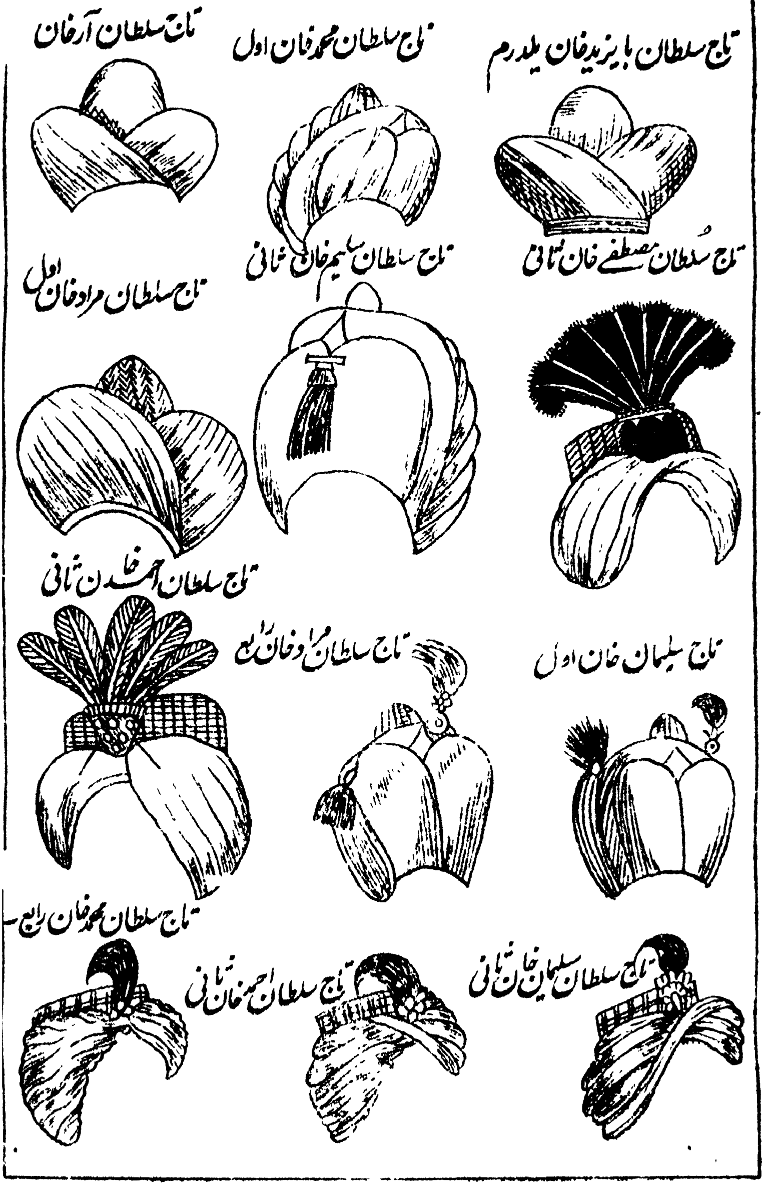

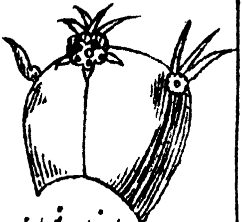

تاج سلطان احمد خان ثالث

تاج سلطان عثمان خان ثالث

تاج سلطان مصطفیٰ خان رابع

تاج دیگر سلاطین یورپ

تاج ولیم سوم شاہ انگلستان

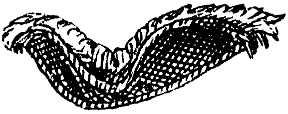

تاج جیمس اول شاہ انگلستان

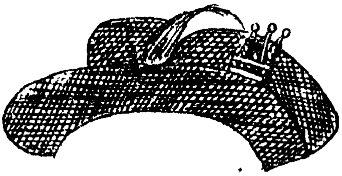

تاج ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹلینڈ۔

تاج رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ۔

تاج مختلف

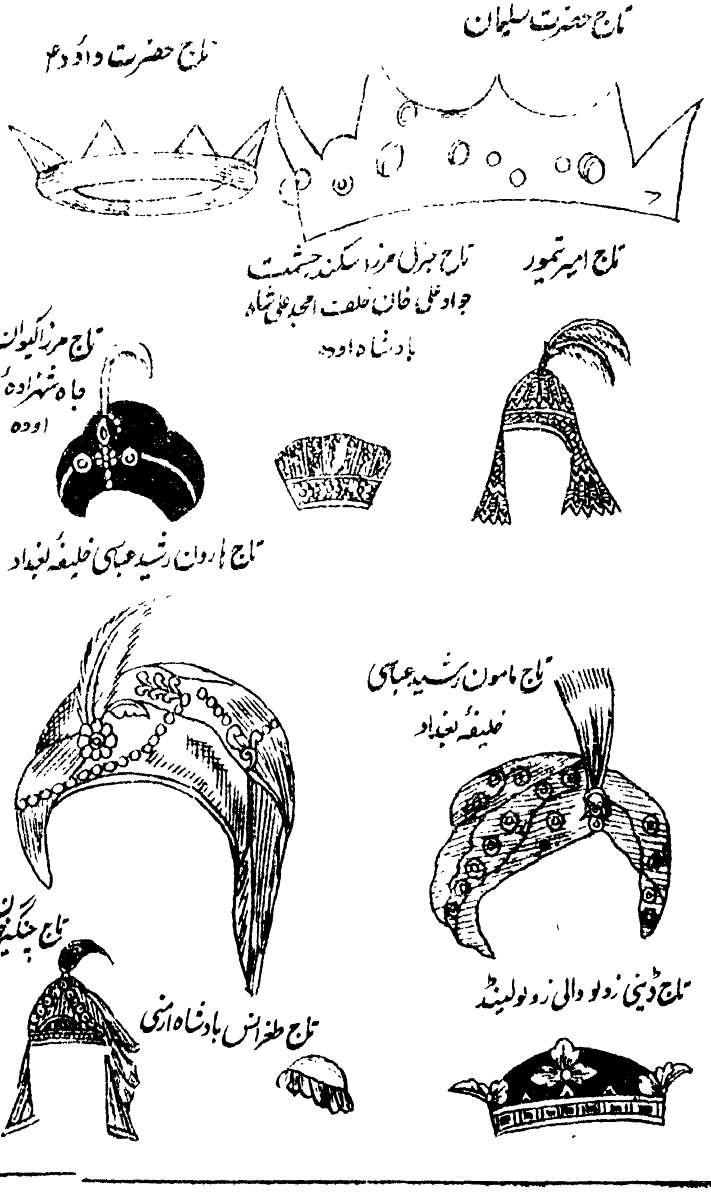

تاج حضرت سلیمان
تاج حضرت داؤد ع
تاج امیر تیمور
تاج جنرل مرزا سکندر حشمت
جواد علی خان خلف امجد علی شاہ
بادشاہ اودھ
تاج مرزا کیوان
جاہ شہزادہ
اودھ
تاج ہارون رشید عباسی خلیفہ بغداد
تاج مامون رشید عباسی
خلیفہ بغداد
تاج چنگیز خان
تاج طغرانس بادشاہ ارمنی
تاج ڈینی زولو والی زولولینڈ

تاج بلقیس ملکۂ شہر سبا

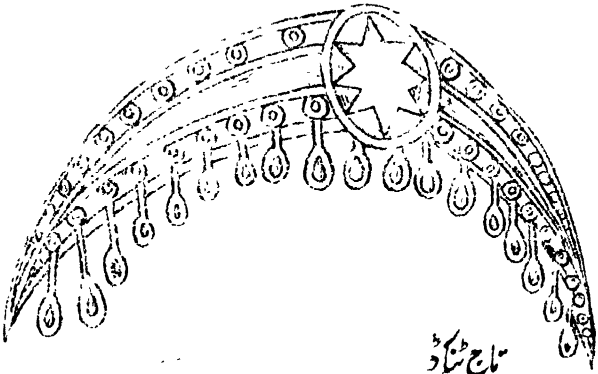

تاج ٹنکڈ

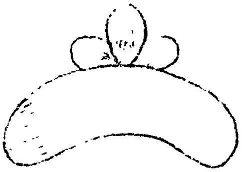

تاج رفیع الدین صدر محمد
موجودی مرزا فریدون
سخت عرف منّاجان
شہزادہ اودھ

تاج بخت نصر

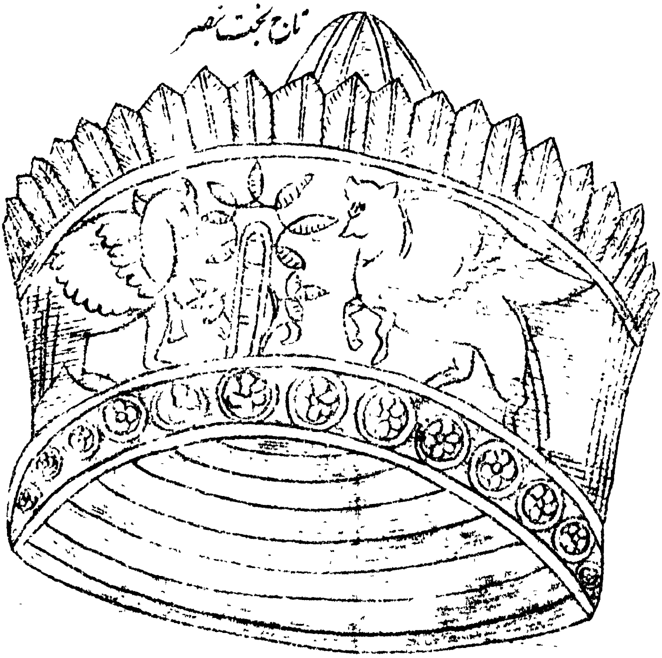

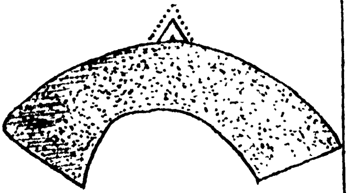

تاج ہنسو حال شہنشاہ چین

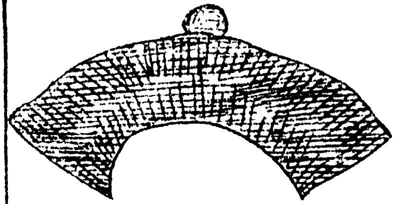

تاج کوزنگ سس فغفور چین

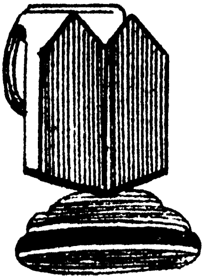

تاج سلطنت جاپان

تاج سلطنت چین

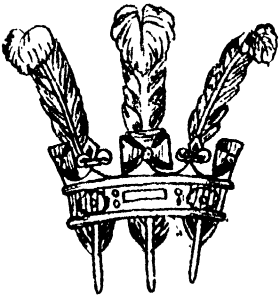

تاج لارڈ بشپ

قدیمی تاج

پتوں کا تاج

تاج کیخسرو بادشاہ ایران (اسکو یہودی ارشش اور یونانی زرکسیز کہتے تھے)

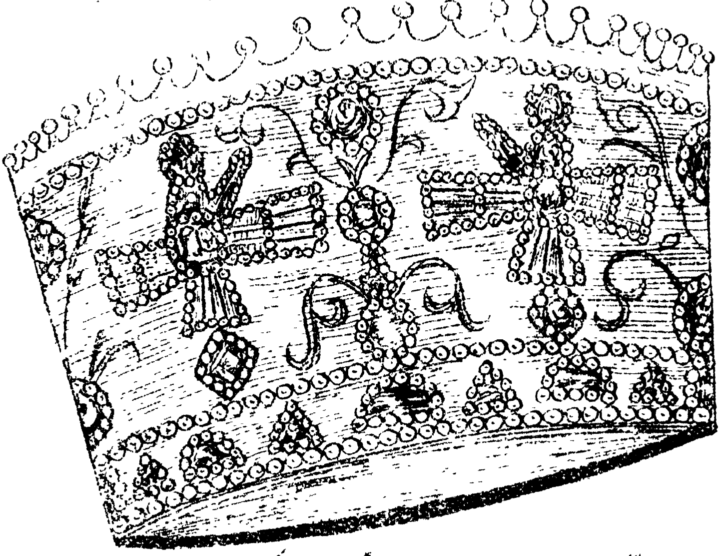

تاج سنّاشریب والی شام (سنہ ۷۱۲ قبل مسیح کے بادشاہ ہوا)

تاج ملک صدق بادشاہ یروشلم (اس بادشاہ کا ذکر توریت میں ہے)

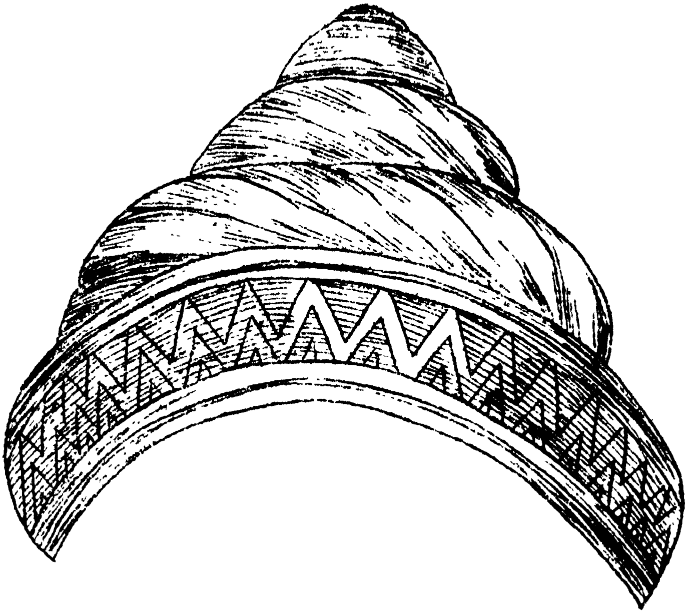

تاج بل شازر پسر زادۂ بخت نصر

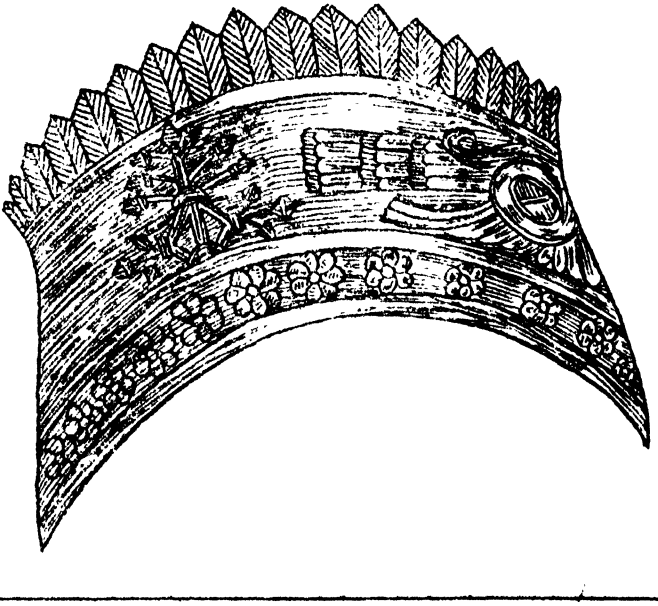

تاج کینڈیس ملکہ ایتھوپیا (کینڈیس لقب ہر ایک ملکہ کا ہے - ایتھوپیا اوس مقام پر تھا
جہان اب نیوبیا اور ابی سینیا آباد ہی)

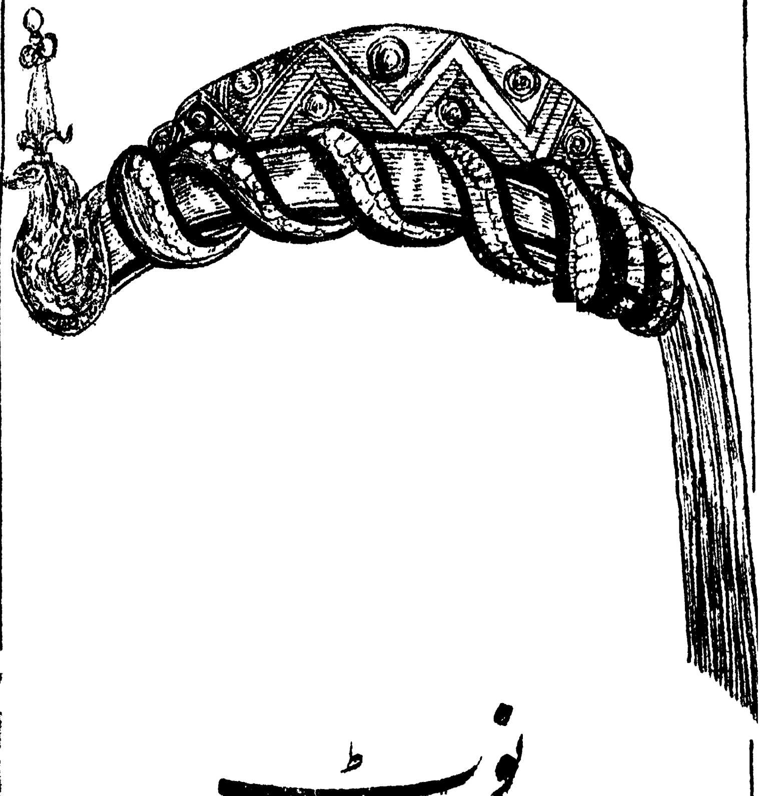

نوٹ

اکثر بادشاہون کے تاج کئی کئی طرح کے دستیاب ہوئے ہیں
لہٰذا اس کتاب مین بھی متعدد صورتون کے درج کیے گئے

مؤلف

سلطنتوں کے شاہی نشان

علامت رنگ نشانات

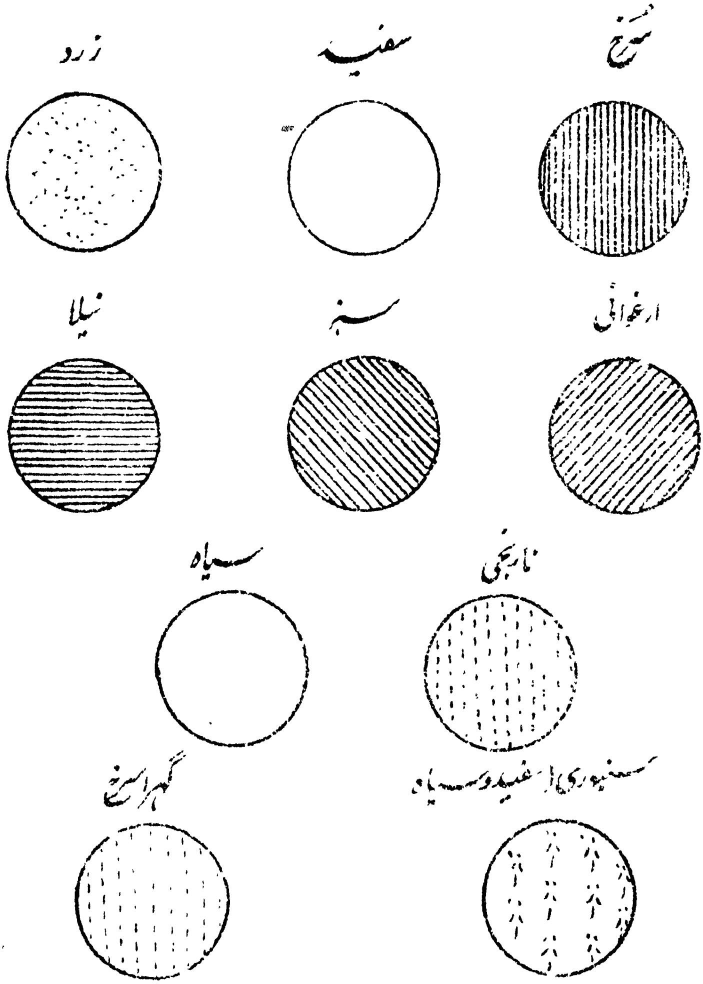

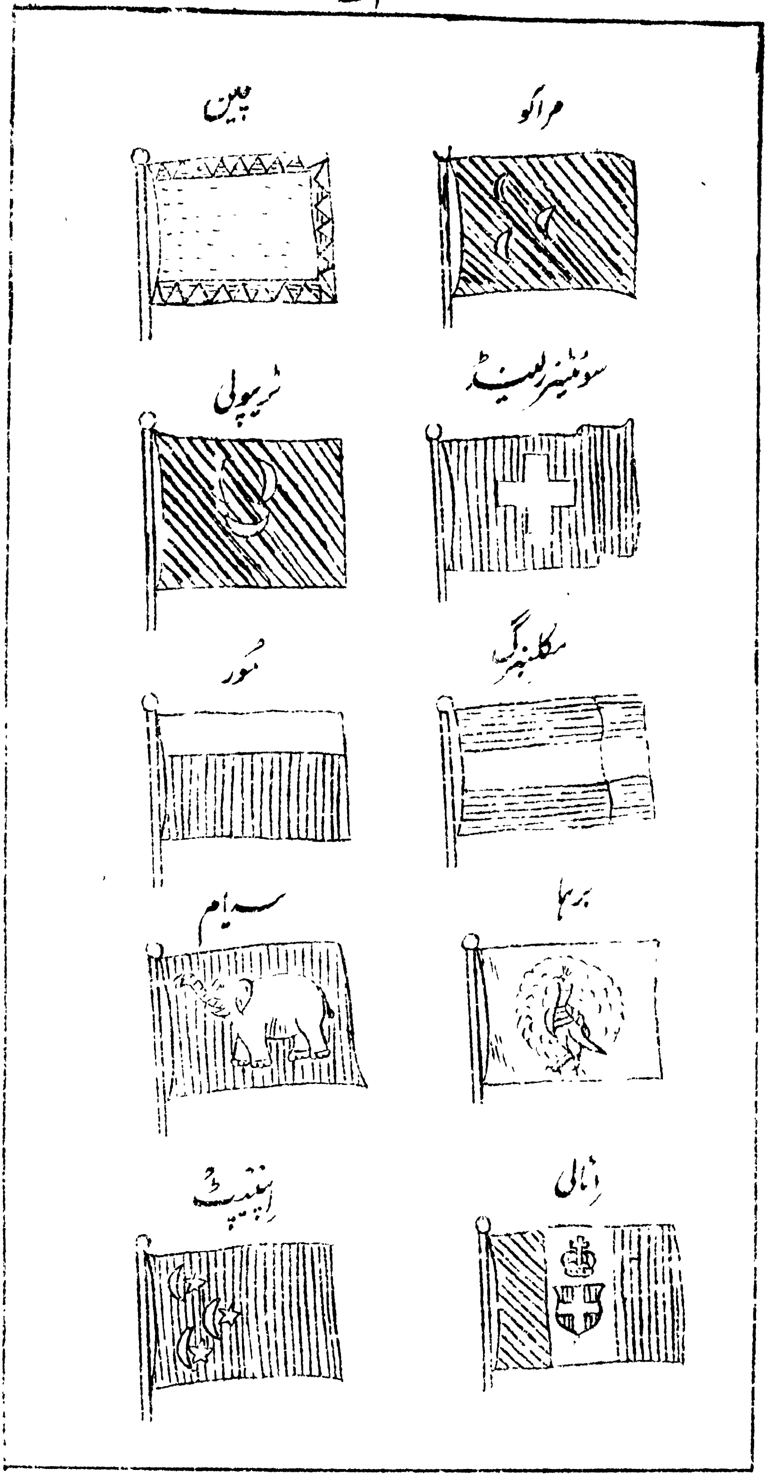
مراکو
چین
سوئیٹزرلینڈ
ٹریپولی
مکلنبرگ
مُور
برہما
سیام
اٹالی
اجیپٹ

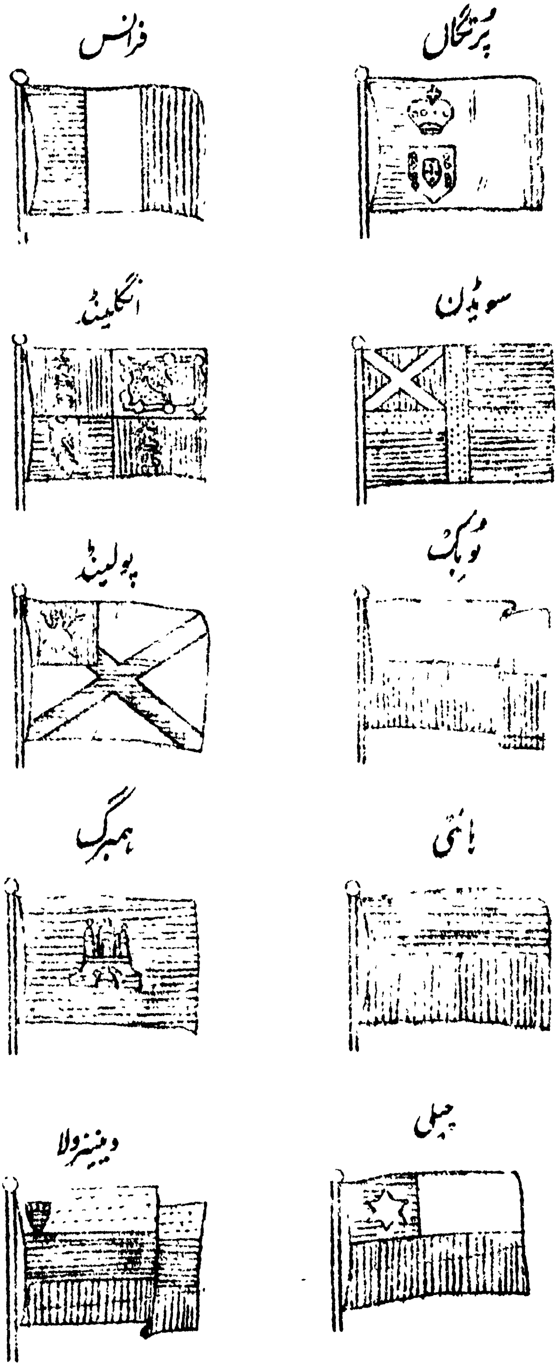
پرتگال
فرانس
سویڈن
انگلینڈ
ٹوباگ
پولینڈ
ہائٹی
ہمبرگ
چیلی
وینیزولا

یونائیٹڈ اسٹیٹ

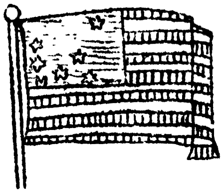

روس

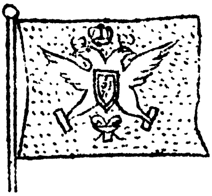

آسٹریا

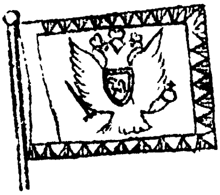

پروشیا

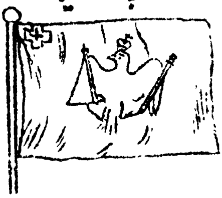

مونٹی ویڈیو

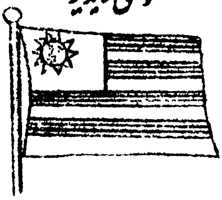

ناروے

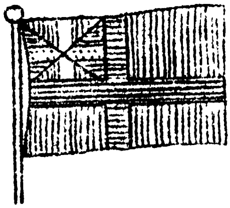

بولی ویا

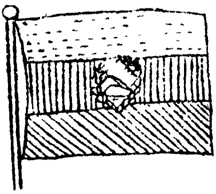

لاپلاٹا

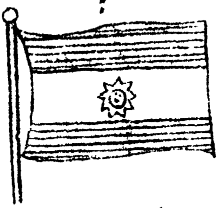

پیرو

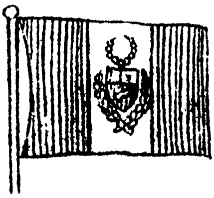

نیوگراناڈا

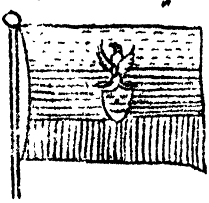

پاراگوائے

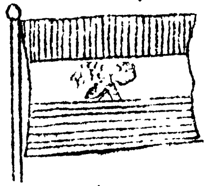

برازیل

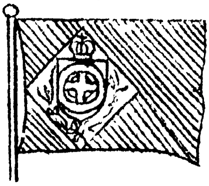

گوائم آلا

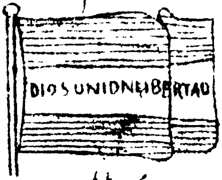

بوئنوس آئرس

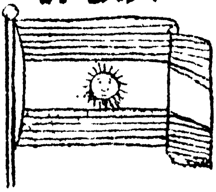

پاپال اسٹیٹس

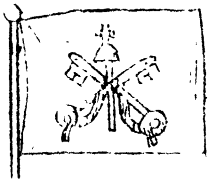

جاپان

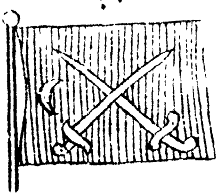

مکسیکو

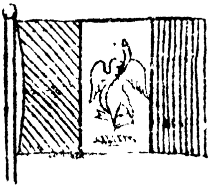

والاچیا

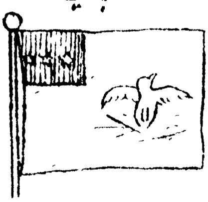

ڈنمارک

گریک (یونان)

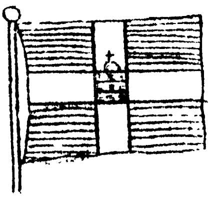

نیونور

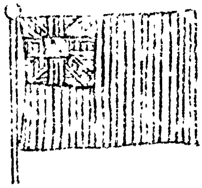

ہالینڈ

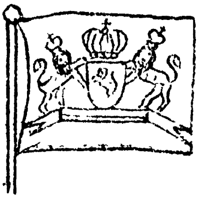

فرانک فورٹ

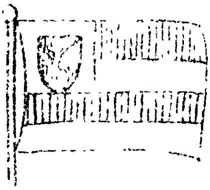

برمن

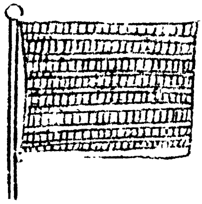

سلطنتوں کے فوجی نشان

ٹرکی

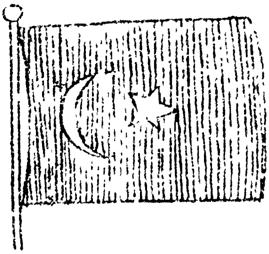

ایران

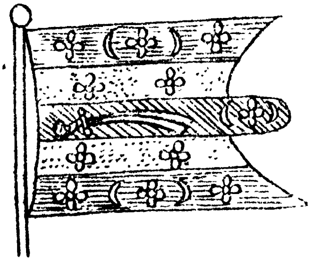

سپین

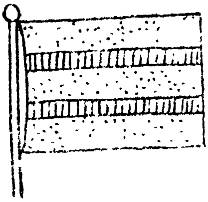

انگلینڈ

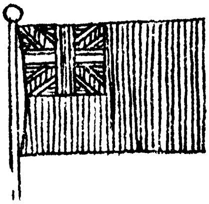

یونان

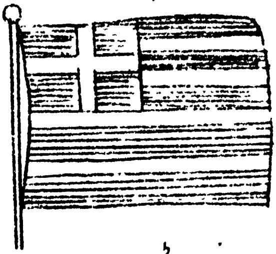

جرمنی

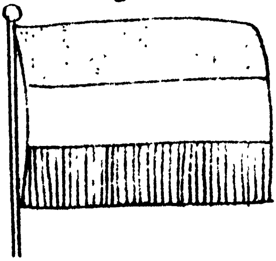

اٹالی

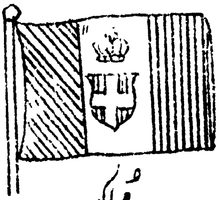

روس

مراکو

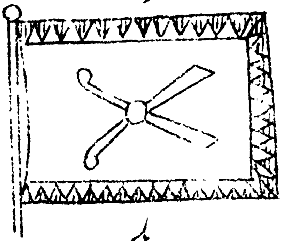

آسٹریا

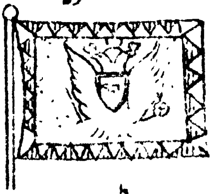

بلجیم

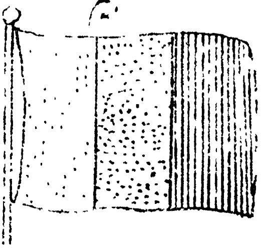

ہالینڈ (ڈچ)

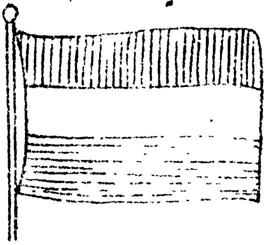

چین

جاپان

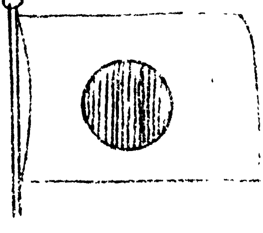

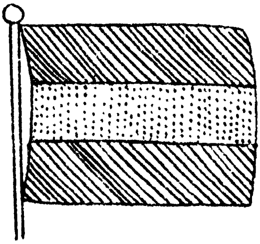

برازل (امریکہ جنوبی)

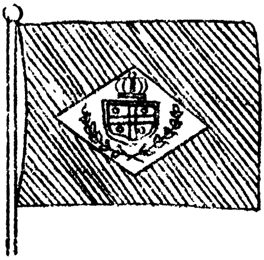

جرمن

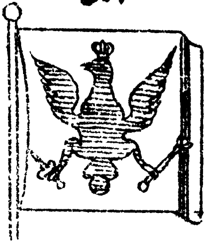

نشانات متفرق

اسپین شاہی نشان

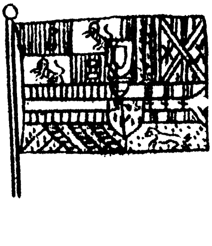

جرمنی شاہی نشان

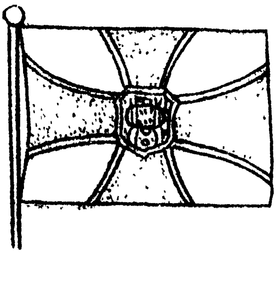

لارڈ بشپ

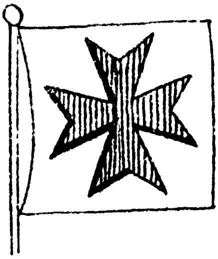

پوپ (روما)

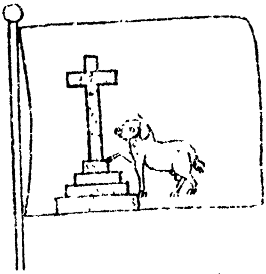

سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشانات

ترکی (روم)

فارس (ایران)

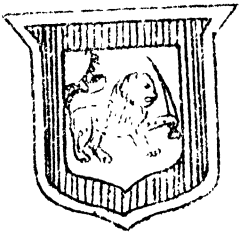

ٹیونس

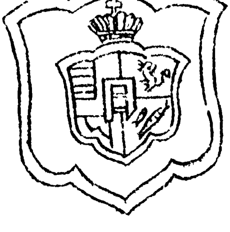

مصر

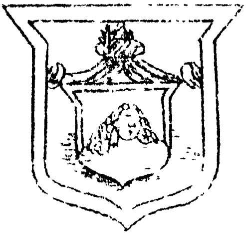

جاپان

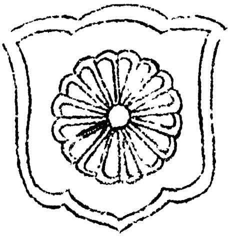

چین

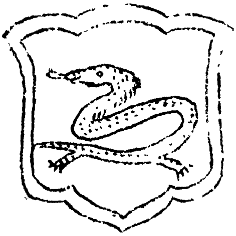

سیام

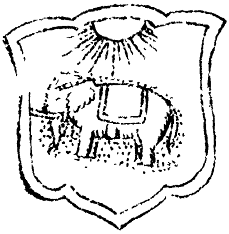

یونائیٹڈ اسٹیٹ

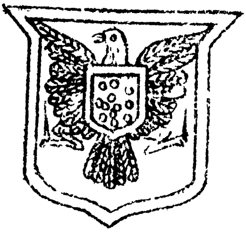

پورٹگال

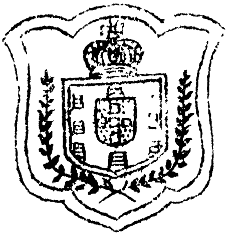

میکسیکو

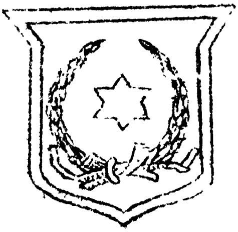

فرانس

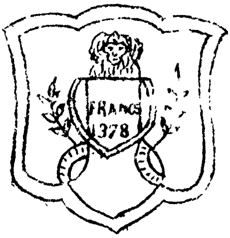

اٹلی

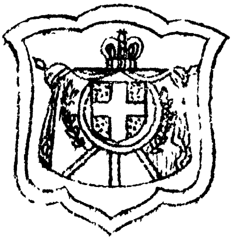

کیوبا

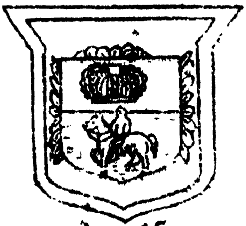

آسٹریا

آئرلینڈ

جرمن

اسپین

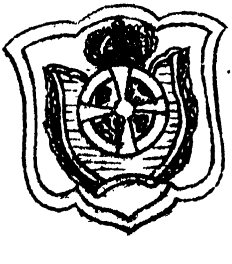

کلمبیا

برازل (جنوبی امریکہ)

آسٹریلیا

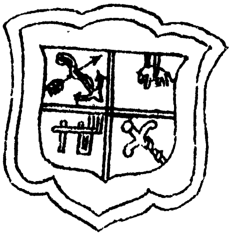

اسکاٹلینڈ

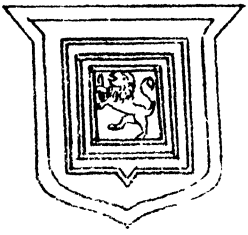

روس

برطانیہ

سوئٹزرلینڈ

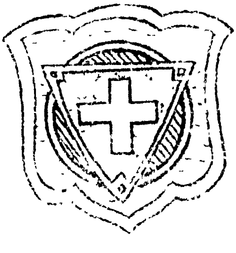

بادشاہتون اور رؤسا کے معرکے

آیذین ٹوئس

ترکی (روم)

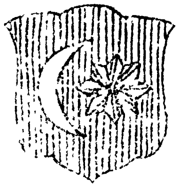

یونان (گریک)

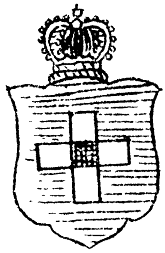

سرڈینیا

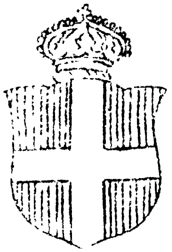

برازیل (جنوبی امریکہ)

الینڈ

وینیزویلا

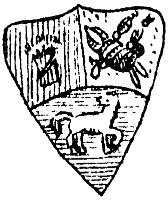

مکسیکو

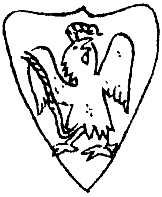

سویڈن

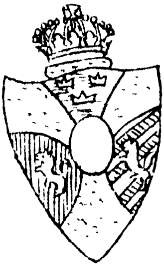

ایسٹ انڈیا کمپنی

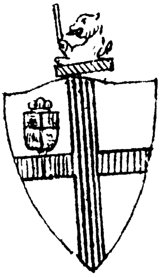

ہانوور

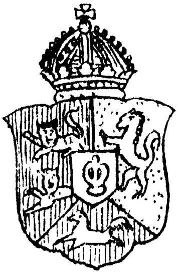

نیپلس

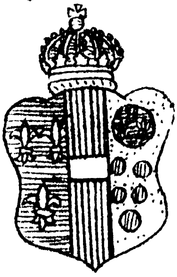

ٹسکینی

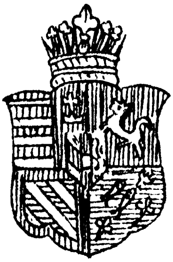

پاپال اسٹیٹ

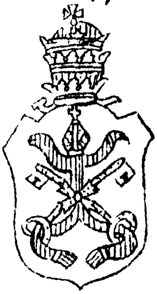

پرنس آف ویلز (شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم ولیعہدی)

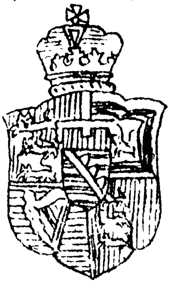

سوئیٹزرلینڈ

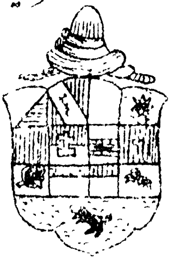

پرنس البرٹ (شوہر ملکہ معظمہ وکٹوریا)

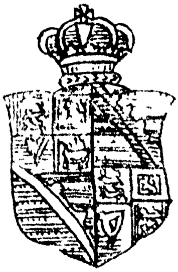

ڈنمارک

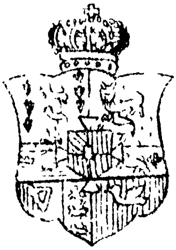

اسپین

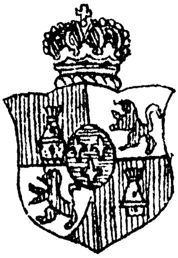

بویریا

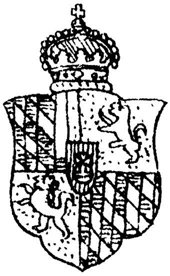

گریٹ برٹن

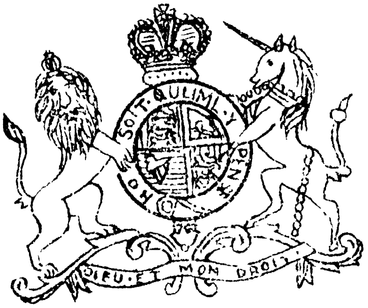

فرانس

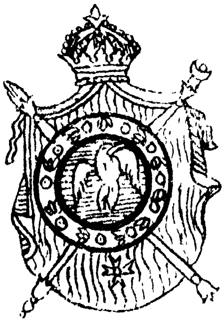

روس

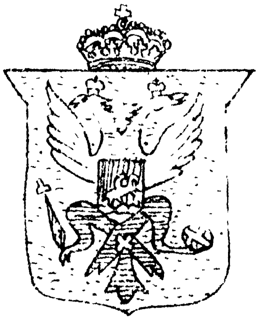

بلجیم

پرتگال

یونائٹیڈ اسٹیٹ

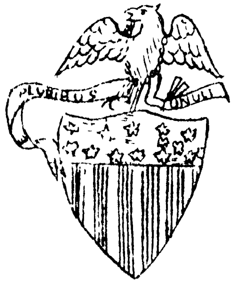

آسٹریا

پروشیا

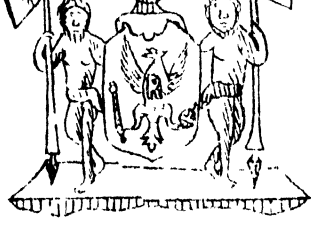

نشانات جو لیہ کو دستیاب ہوے

سلطنتوں کے پھریرے (نشان)

یہ پھریرے اپنی جداگانہ شکلوں سے عام اس سے کہ کسی سفیر کے مکان پر ہوں یا جہاز پر اُس سلطنت کا نشان ظاہر کرتے ہیں جسکا نام اوس کے اوپر مرقوم ہے۔

ٹرکی

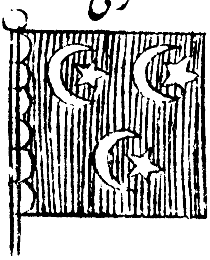

ایران

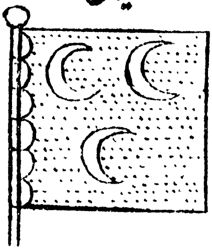

آسٹریا

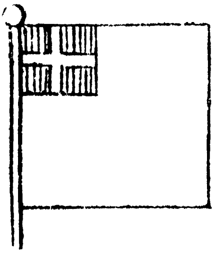

اٹلی

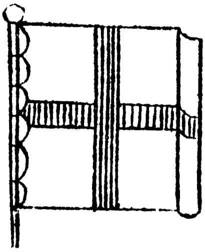

چین

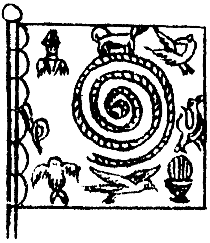

جاپان

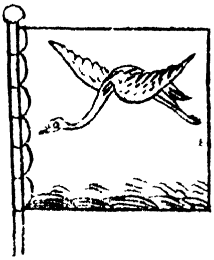

فرانس

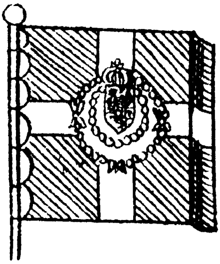

انگلش

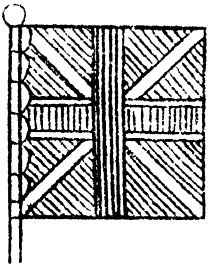

روس

یہ نشان (علم) جشن قیصری دہلی یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو ملکہ وکٹوریا کی طرف سے نواب وائسرائے
لارڈ لٹن و صاحبان گورنر و والیان ریاست ہائے ہند کو جو صاحب سلامی تھے عطا ہوا تھا۔

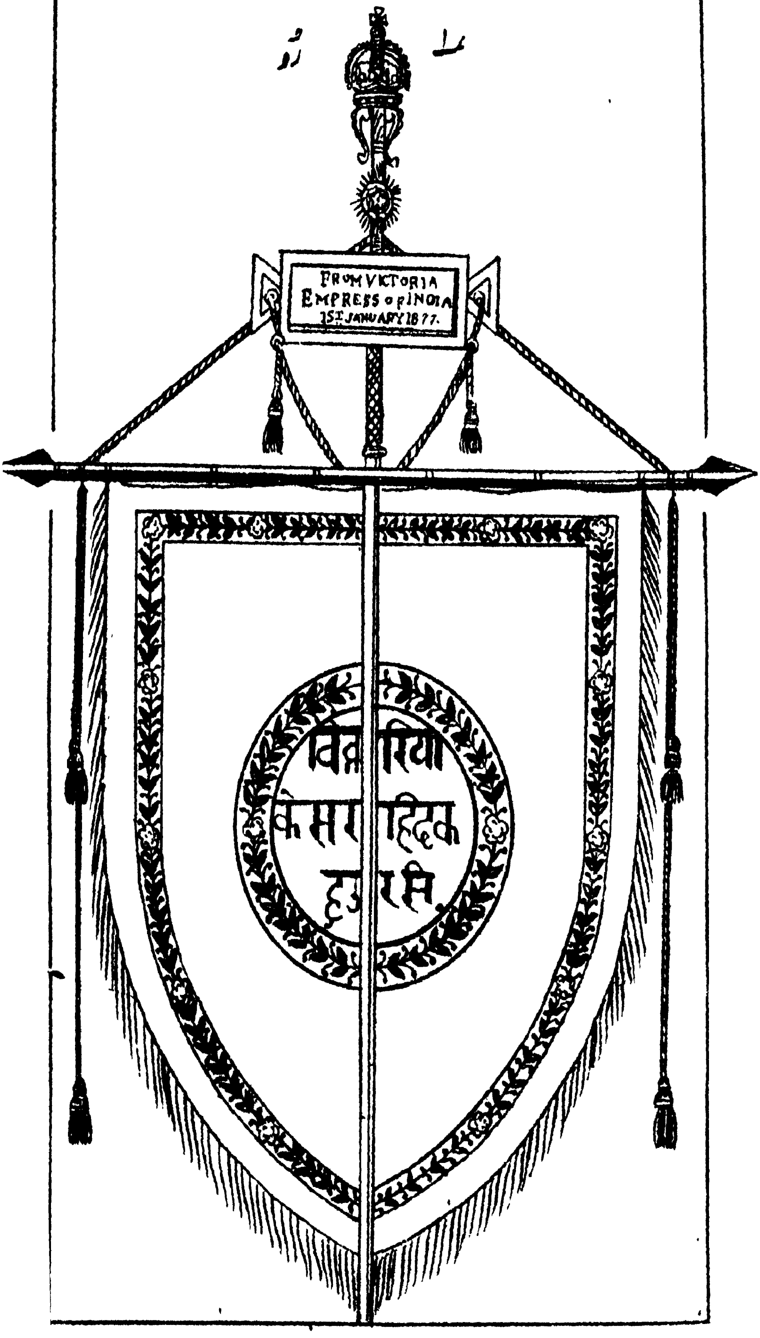

۲

پشت

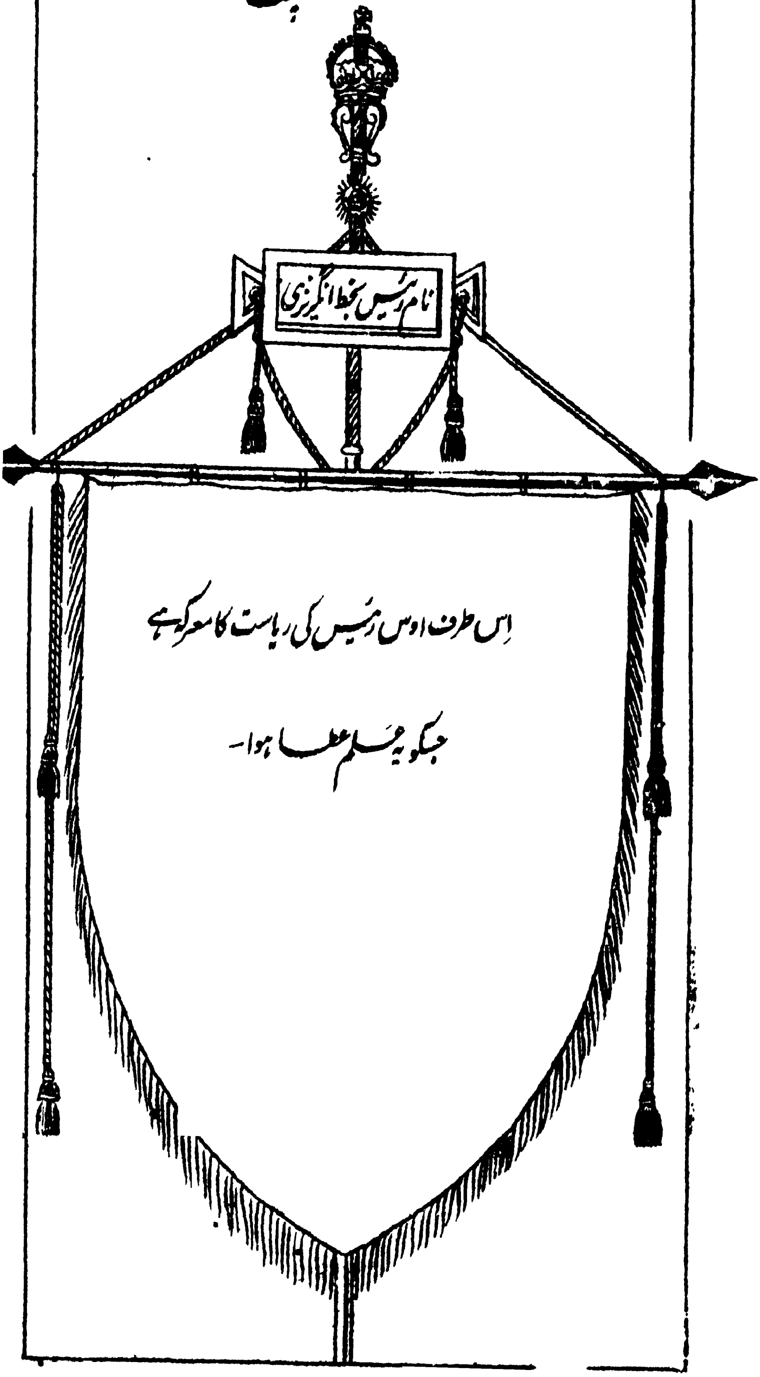
نام رئیس بخط انگریزی
اس طرف اوس رئیس کی ریاست کا معرکہ ہے
جسکو یہ علم عطا ہوا۔

نشانات مختلف جو بعد کو دستیاب ہوئے

بلجیم شاہی نشان

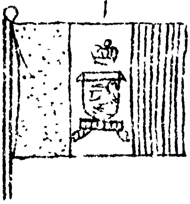

ایران شاہی نشان

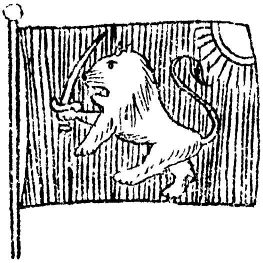

انگلینڈ

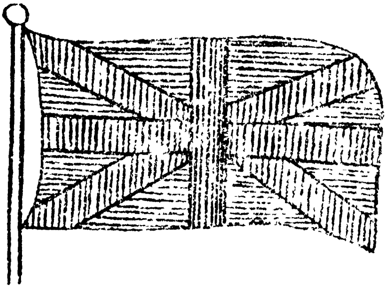

ڈچ (ہالینڈ)

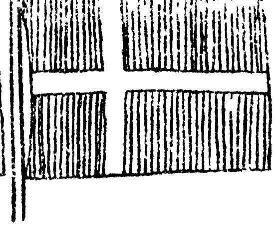

میکسیکو

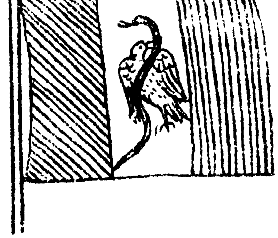

نشانات (معرکہ) والیان ریاست و مشاہیر ہندوستان

نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ

غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ

امجد علیشاہ بادشاہ اودھ

محمد علی شاہ بادشاہ اودھ

واجد علی شاہ آخر بادشاہ اودہ

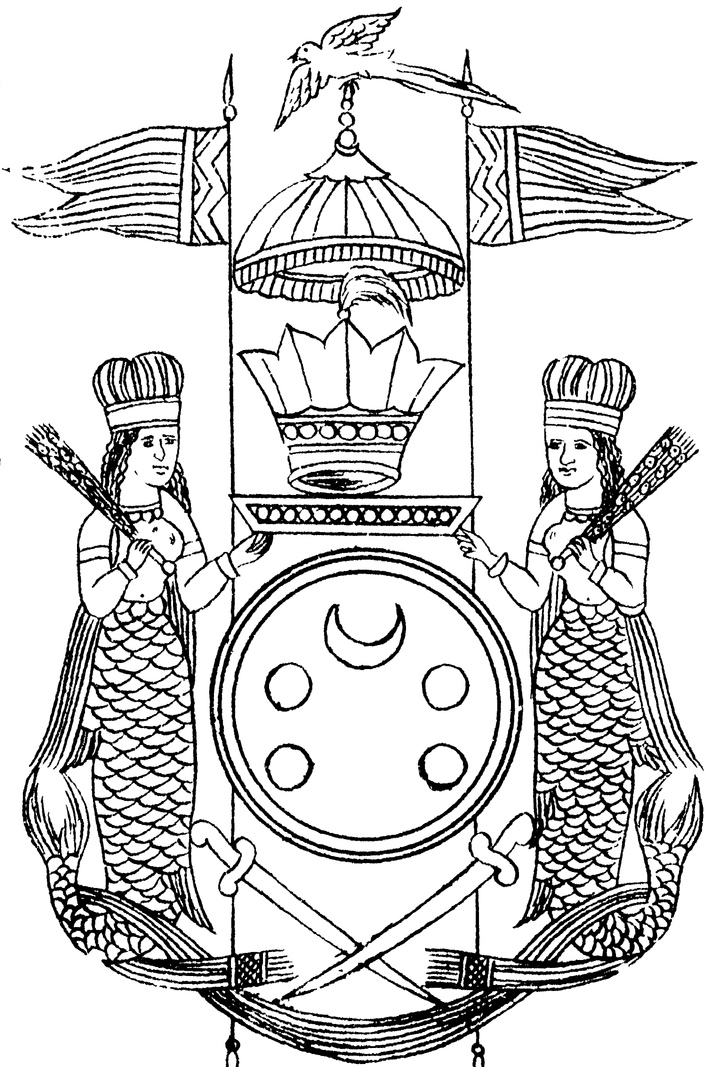

تاج جو بعد کو دستیاب ہوئے

تاج داتو تومنگانگ مہاراجہ سر ابو بکر سلطان جہور

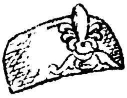

تاج ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران

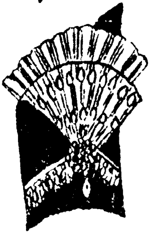

تاج ملکہ چین

تاج بادشاہت توگو افریقہ

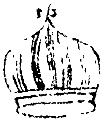

تاج منلیک شاہ ابی سینیا

تاج گوان [illegible] لامہ تبت

تاج نورجہان بیگم زوجہ نورالدین جہانگیر

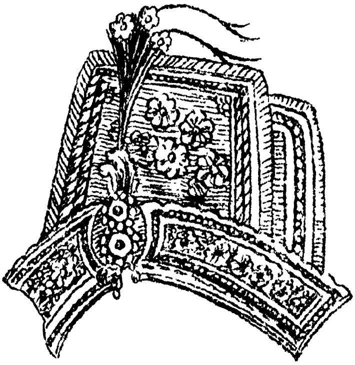

نشانات والیان ریاست
و رؤسا و مشاہیر ہندوستان

مرشد آباد

رامپور (مصطفیٰ آباد)

حیدرآباد دکن

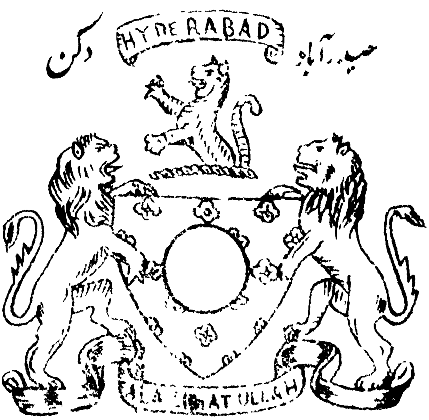

بھوپال

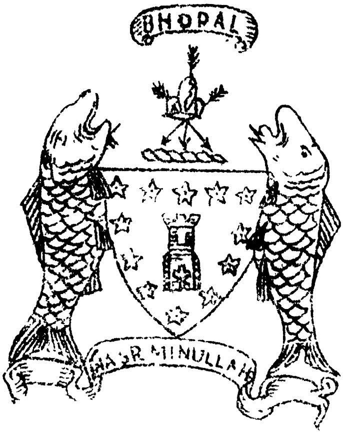

ایضاً ۔ یہ معرکہ بعہد نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ [illegible] ماہ رمضان ۱۳۱۹ھ میں بنایا گیا

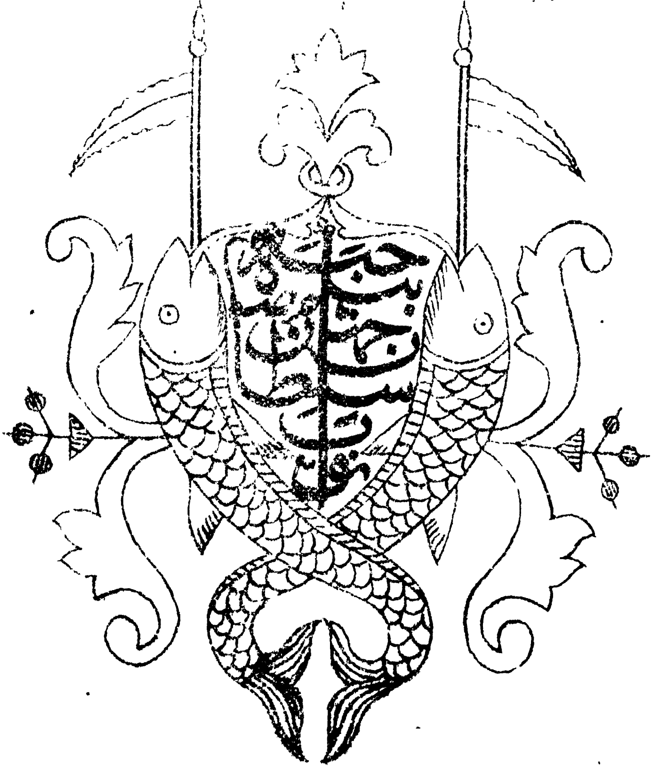

یہ نشان ریاست بھوپال ہی بحکم نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ بنوایا گیا اور دربار تاجپوشی دہلی سنہ ۱۹۰۳ء مین بہی نشان گیا تھا۔ اسکا پارچہ کاہی اور حروف طلائی ہیں

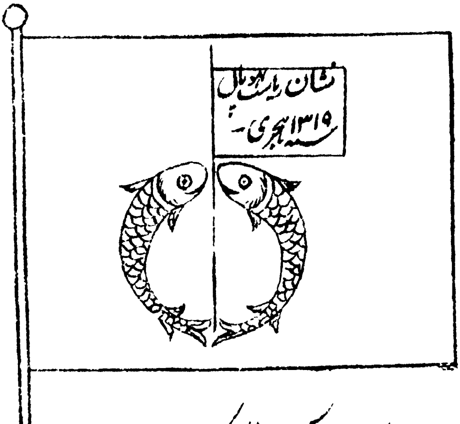

اب یہ معرکہ بھوپال کا ہے۔

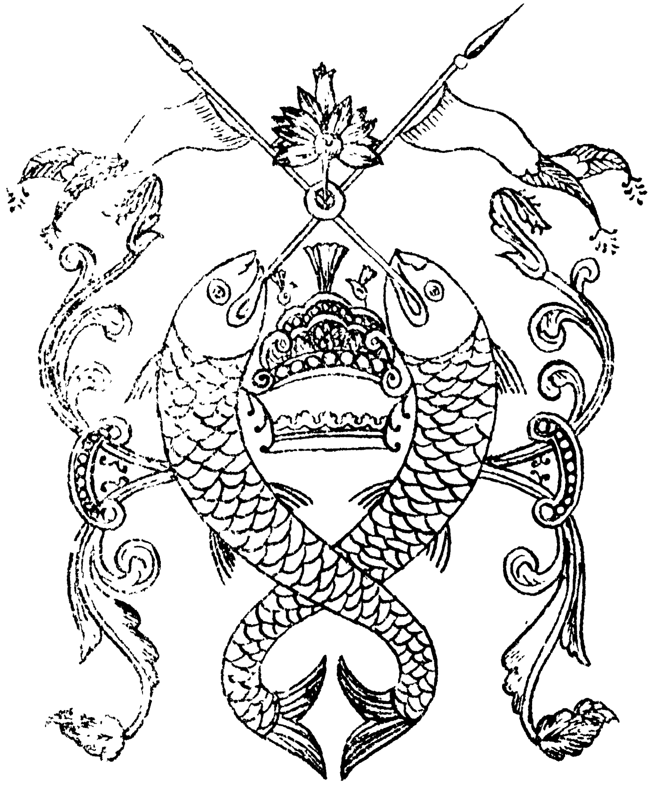

گونڈل

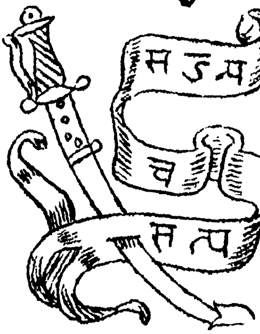

وزیانگرم

کہرسال (سنٹرل پراونس)

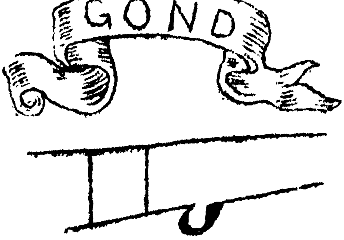

پٹیالہ

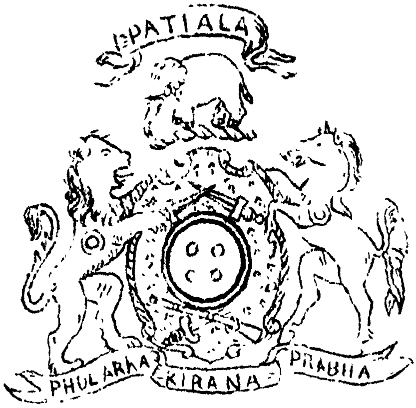

جے پور

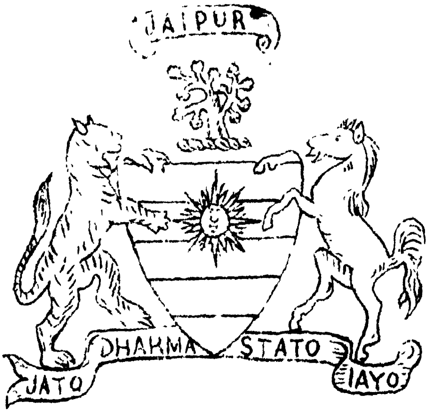

کاشی (بنارس) راجہ معزول مقیم آرہ

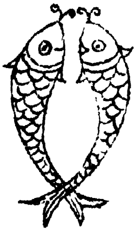

بنارس

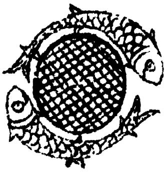

گوالیار

ٹراونکور

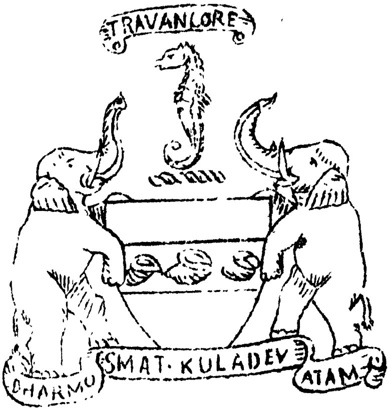

کشنگڑھ

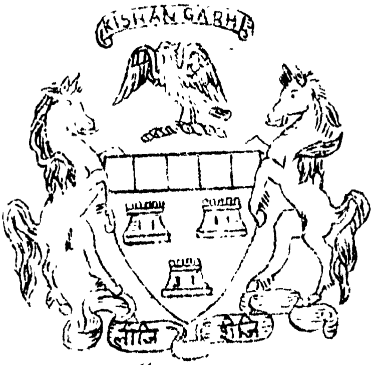

دربھنگہ

میسور

بھاونگر

اندور

بردوان

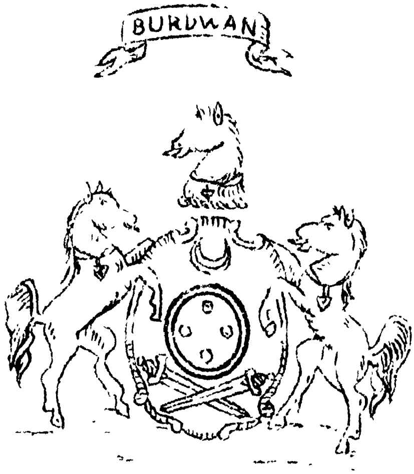

اودیپور

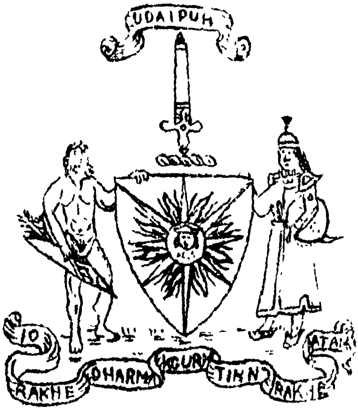

جودھپور

کچھ

KUTCH

بلرامپور (اودھ)

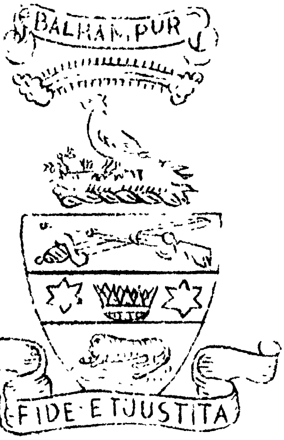

مہاراجہ دت پرشاد سنگھ والی مرسان ضلع علی گڈھ

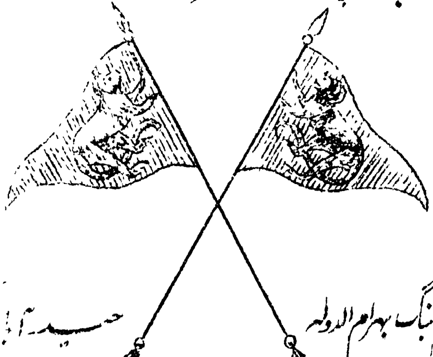

نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ

حیدرآباد دکن

نواب فخرالملک حیدرآباد دکن

نواب خورشید جاہ حیدرآباد دکن

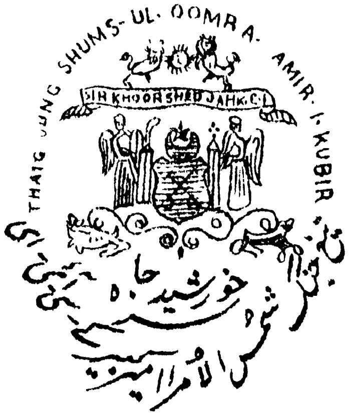

مہاراجہ سرجوتندر موہن ٹاگور دی پرشاد کلکتہ

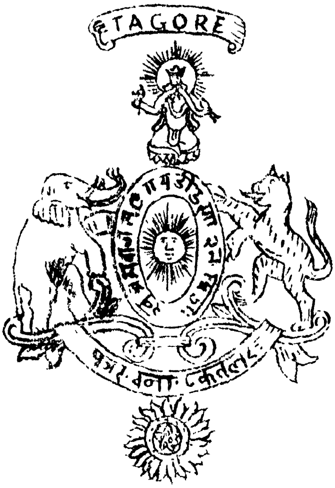

ونکٹا گیری نیلور ضلع مدراس

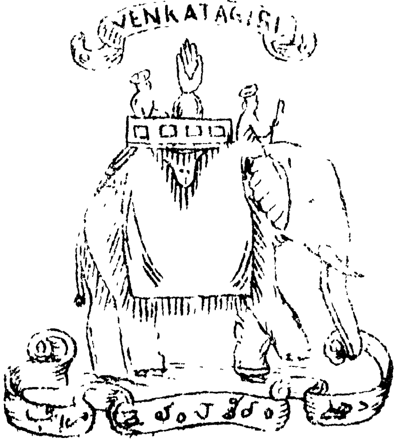

حسن علی بے آفندی خان بہادر کراچی بمبئی

جی جی بھائی بمبئی

بیرونیٹ سر دنشا و مانک جی پیٹیٹ اہل ملابار ہل بمبئی

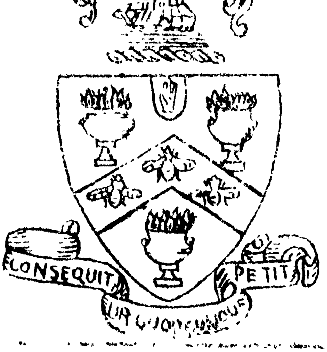

نوروجی مانک جی۔ واڈیا۔ بمبئے۔

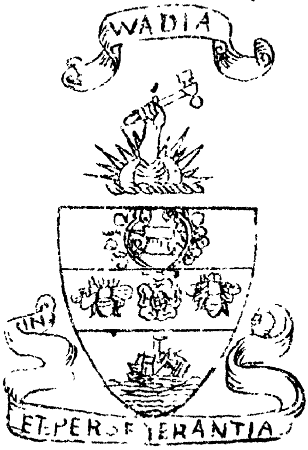

سری مان رماؤ جاموتی پیلائی علاقہ مدراس

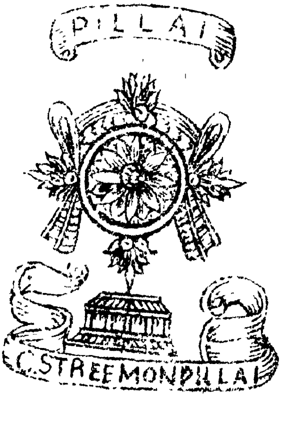

تاج و نشان جو بعد ختم کتاب دستیاب ہوئے

تاج نرودوم حال شاہ کمبوڈیا

تاج نکولس اول حال شاہ مانٹی نگرو

تاج ولیم ثانی حال قیصر جرمنی

تاج میکاڈو حال شہنشاہ جاپان

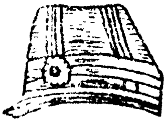

تاج الفانسو حال شاہ اسپین

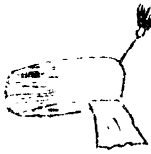

تاج نکولس دوم حال شہنشاہ روس

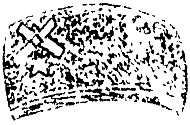

تاج عبدالحمید خان ثانی حال سلطان روم خلد اللہ ملکہ

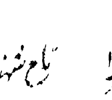

تاج ظل السلطان مسعود میرزا شہزادہ ایران

تاج شہنشاہزادہ محمد علی میرزا حال ولیعہد سلطنت ایران

ٹیونس شاہی نشان

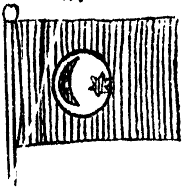

ترکی شاہی نشان

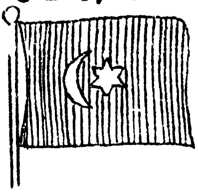

روسی فوجی نشان

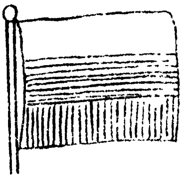

ایسٹ انڈیا شاہی نشان

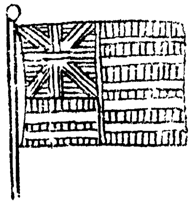

علامت رنگ کاکریزی جو درج ہونے سے رہگئی تھی

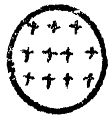

نوٹ

بعض سلطنتون کے نشانات کی شکلون مین کسی قدر فرق دیکھا گیا اس لئے ان سلطنتون کے نشانات اس فرق کے ساتھ بھی درج کئے گئے ہیں۔

" مؤلف "

ضمیمہ کتاب ھذا

تاج ونشان مشرق

تاج ملک معظم ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند و شاہ انگلینڈ

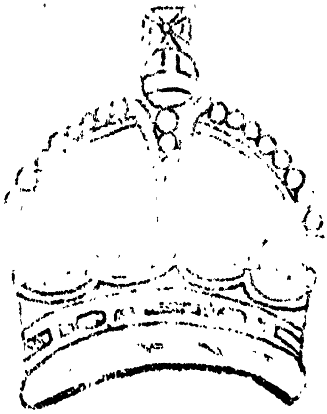

تاج پرنسس آف ویلز انگلینڈ و تاج ڈچز آف ارات

تاج ملکہ معظمہ الگزنڈرا

تاج الزبتھ ملکہ رومانیا

تاج الگزنڈریا فیوڈوروان ملکہ روس

تاج ہیلینا ملکہ اٹلی

سپے تاج ونشان بادشاہان — عجب عالی نے یہ صورت نکالی
کیا منقوش ان سب کو مسلسل — فنا نے بھی بقا کی شکل پالی

عجب ہے سر اشکال یہ سال
کہو لایق یہ ہے - تاریخ عالی
۱۳۱۲ھ

قطعہ تاریخ از فکر سلیم سید نورالحسن صاحب نسیم سابق مہتمم گل رعنا بھوپال

صد آفرین بہ عالی آن اسم با مسمی — کو از بلند فکری تا خود از علا شد
تاریخ تاج شاہان تالیف کرد نیکو — تشریف جدت او موزون ازین قبا شد

فکر نسیم بہرش تاریخ سال جستہ
تاج و نشان شاہی جام جہان نما شد
۱ ۲ ۱۳ ھ

قابل دید کتب موجودہ میر اعظم بک ایجنسی مرادآباد

مصباح الادب - کلیلہ دمنہ اور انوار سہیلی کے طرز کی کتاب جس کو علم دوست اور حکمت پسند برٹش گورنمنٹ نے نہایت قابل قدر۔ اور عجوبہ روزگار تصور کر کے شہر لندن میں انڈیا آفس لائبریری مین بڑی حفاظت سے رکھ چھوڑا ہے جو فارسی زبان مین ہے جسمین پند و حکمت کے گوہر بے بہا اور نصیحت و موعظت کے جواہر لا انتہا مین اسکا اردو ترجمہ آج ہم پیش کرتے ہین اردو مین یہ کتاب قابل دید ہے اسکا مصنف ایران کے مشہور شاعر حافظ شیرازی کا ہمعصر تھا جسنے ۷۷۶ء مین فارسی نظم مین سندباد نامہ کے نام سے اسکو لکھا ہے اسکا ترجمہ یونانی۔ لاطینی و عبرانی [illegible]

ذکر رحمانی - سوانح عمری و حالات کرامات و اوراد و وظائف مجربہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی - حضرت کے حالات مین نہایت جامع اور سچی کتاب - ۱۴ر

شرح چہل کاف - چہل کاف مشہور وظیفے کی نہایت جامع شرح ۲ر

عدد التاریخ - معروف بہ زنبیل تاریخی - یہ رسالہ ابھی تیار ہوا ہی اسکی ضخامت ۱۴۰ صفحہ ہے کاغذ عمدہ قسم کا لگایا گیا ہے - چھپائی لکھائی بہت ہی خوشخط اعلے درجہ کی ہوا سمین کئی لاکھ تاریخی مادّے جمع کئے گئے ہین تین عددون کے لفظون سے لیکر دو ہزار برس تک کے تاریخی الفاظ - فقرات - محاورات - ضرب الامثال - آیات - حدیث - نام وغیرہ درج مین خوبی یہ ہے کہ تمام موضوع لفظ لئے گئے ہین اور ہر ایک عدد کے اسقدر مادہ لکھے گئے ہین کہ اوس سے زیادہ ہونا ناممکن ہین جتنے اعداد کی تاریخ کی آپکو ضرورت ہو فوراً کتاب سے لیکر عمدہ مادّہ بلا سوچے سمجھے نکال لیجئے سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ کوئی مادہ ایسا نہین ہے جس سے عدد صحیح نہ نکلے اسوقت تک جسقدر کتابین اس فن مین چھپی ہین اونمین جسقدر نقص ہین اسمین سب کو رفع کر دیا ہے قیمت عہ

گنج شائگان معروف بہ ٹکسال - یہ کیا ہی ایک ذخیرہ ہی جسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر زمانہ حال تک کے تمام چھوٹے بڑے بادشاہون - ریاستون اور جہان کہین بھی جس قسم کا سکہ جاری ہوا ہے اس سکہ کے دونون رخون کی اصلی تصویر بجنسہ اس کتاب مین دی گئی ہے - ہزار ہا سکہ جات ہندوستان - ایران - قسطنطنیہ - یورپ وغیرہ - غرضکہ کوئی حصہ دنیا کا باقی نہین جہان کے سکہ کا اسمین ذکر نہو - اکثر سکہ جات کے وزن اور اونکی اصلی ہیئت دکھائی گئی ہے - قیمت عصہ

احسن الاذکار فی مناقب غوث الابرار - غوث پاک کے سوانح اور حالات مین جامع کتاب ہے - ۱۲ر

تذکرۃ السلوک اردو - اعلےٰ درجہ کے فلسفہ اور تصوف کو لئے ہوئے - بہترین تصنیف ۸ر

تاج و نشان - اسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر ابتک کی بادشاہتون اور ریاستونکی تاج و مارک کی تصاویر ہیں عہ

المشتہر الیس ابن علی مہتمم منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مرادآباد روہیلکھنڈ

اٹالی

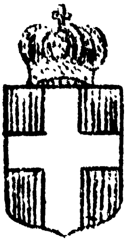

جرمنی

ڈنمارک

مانٹی نیگرو

سرویا

بلگیریا

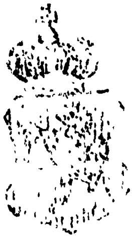

پرتگال

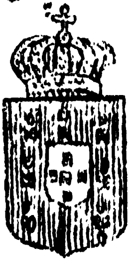

یونان

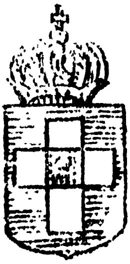

رومانیا

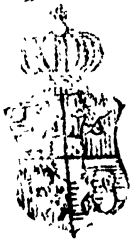

بلجیم

اسپین

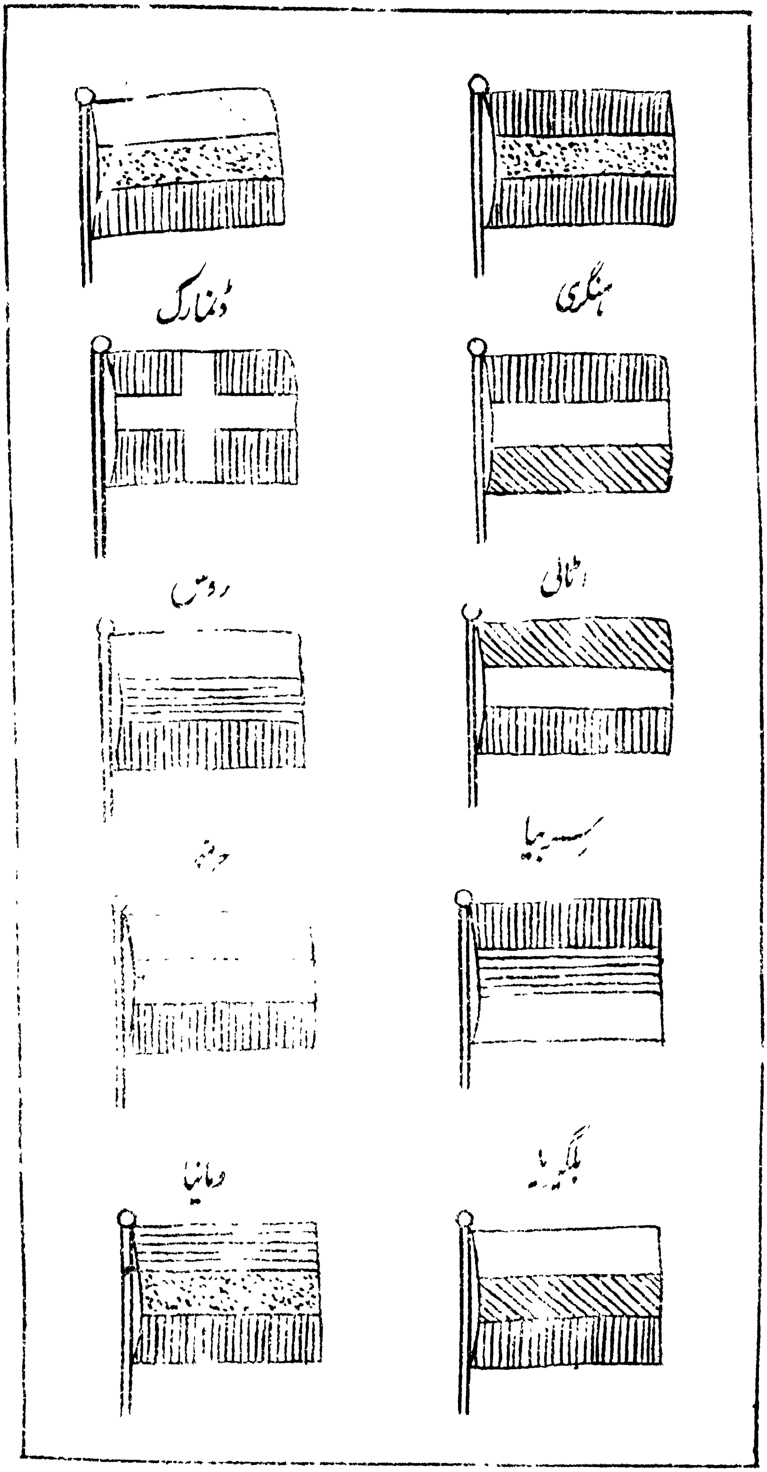
هنگری
ڈنمارک
اٹالی
روس
سربیا
جرمنی
بلگیریا
رومانیا

ناروے

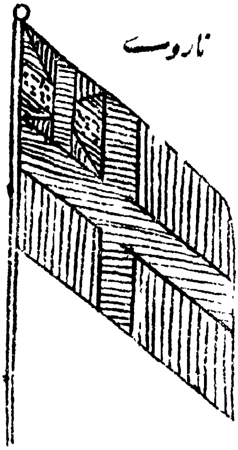

ناروے

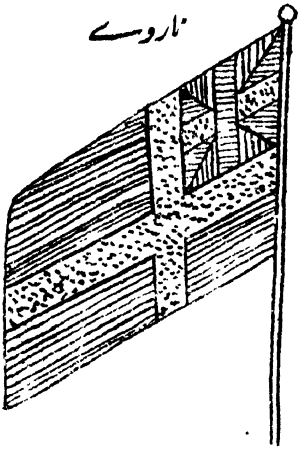

مانٹی نیگرو

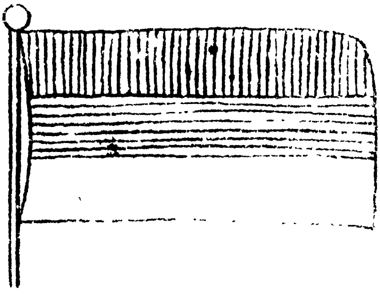

ناروے

ہنگری

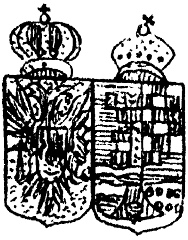

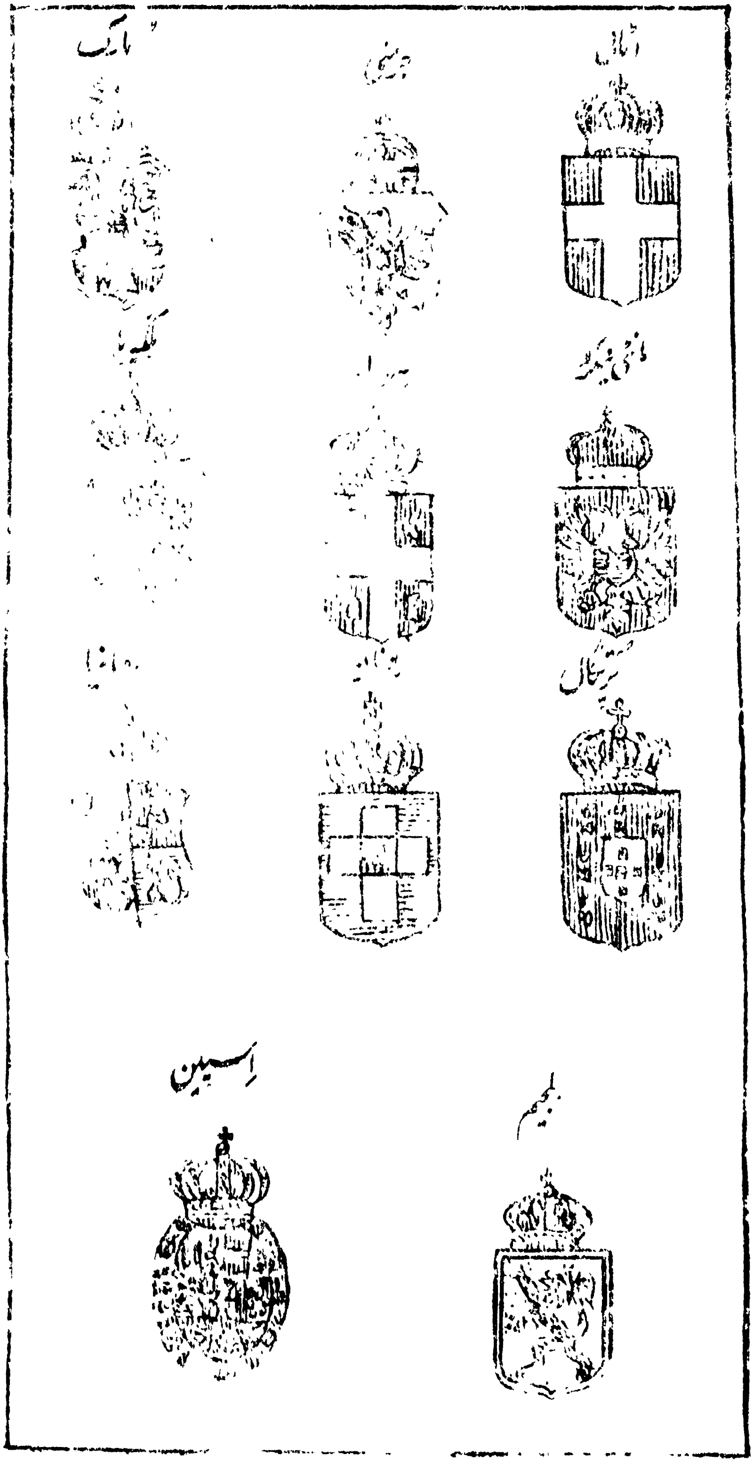
ایتالیا
پورتگال
اسپین
بلجیم